اوم

دیوتا اور بھوت پریت سدھی

جسمیں

تمام دیوتاؤں مثلاً شری ہنومان جی۔ بھیروں جی
کالی دیوی وغیرہ اور بھوت پریت وغیرہ کو سدھ
کرکے اُن سے حسب منشا طرح طرح کے کام کروانے
کے طریق وقواعد بڑی محنت سے درج کئے گئے ہیں

پبلشرز
مدن موہن منوہر لال اینڈ برادرس
بکسیلرز و پبلشرز
سنہ ۱۹۵۴ء

قیمت پانچ روپے

اوم

دیوتا اور بھوت پریت سِدّھی

جسمیں

تمام دیوتاؤں مثلاً شری ہنومان جی۔ بھیروں جی
کالی دیوی وغیرہ اور بھوت پریت وغیرہ کو سدھ
کرکے اُن سے حسبِ منشا طرح طرح کے کام کروانے
کے طریق وقواعد بڑی محنت سے درج کئے گئے ہیں

پبلشرز
مدن موہن منوہر لال اینڈ برادرس
بکسیلرز و پبلشرز دہلی
۱۹۵۸ء

کوہ نور پریس لال کنواں دہلی میں طبع ہوئی

قیمت پانچ روپے

علم التسخیرات

خیال رہے کہ تسخیر کے معنی ہیں "سدھ کرنا یعنی کسی کو قابو میں کرنا" اس علم کو حاصل کرنے کے لئے ماہران علم التسخیرات نے کئی طرح کے اصول و قواعد مرتب کئے ہیں۔ جن پر عمل کر کے علم التسخیرات کے عامل اپنے جسم کے اندر ایک ایسی طاقت پیدا کر لیتے ہیں۔ جس سے کہ وہ نہ صرف حیوان یا انسان کو ہی اپنے قابو میں لا سکتے ہیں۔ بلکہ وہ بھوت پریت اور دیوتاؤں کو بھی سدھ کر کے ان سے طرح طرح کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں آئندہ ہونے والے واقعات سے پیش از وقت آگاہ ہو جاتا۔ دور دراز کی خبریں چشم زدن میں منگوانا۔ مفقود الخبروں کا پتہ و نشان معلوم کرنا۔ بچھڑے ہوؤں سے ملاقات کرنا۔ گھر بیٹھے دنیا کی سیر کرنا اور دنیاوی راحت کو حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ سب اسی علم کے کرشمات ہیں۔ لیکن خیال رہے کہ یہ علم کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے۔ بلکہ اس کو حاصل کرنے کے لئے طرح طرح کی تراکیب و سادھنوں پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ اور اپنے آپ کو روشن الضمیر بنانا پڑتا ہے۔ یہ تو سب جانتے ہیں کہ ایک معمولی انسان سے بھی اپنا مطلب حاصل کرنے کے لئے طرح طرح کی گفتگو اور منت و سماجت سے پیش آنا پڑتا ہے۔ اسی طرح بھوت

پریت یا دیوتاؤں کو جن کو پرماتما نے اشرف المخلوقات کا درجہ دیا ہے سِدھ کرنے کے لئے ان کی طرح طرح کی منت وسماجت وکئی طرح کی پابندیوں سے کام لینا پڑتا ہے۔ اور مختلف اقسام کے سادھن منتر وجپ بھی کرنے پڑتے ہیں۔ لہذا شائقیان کی سہولیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہم نے اس کتاب میں بھوت پریت اور دیوتاؤں کو سِدھ یعنی تسخیر کرنے کے نہایت پرتاثیر اور سہل الاصول قواعد درج کر دئے ہیں۔ اور ہر دیوتا کی سِدھی کے لئے جو جو سامگری واشیاء درکار ہوتی ہیں۔ وہ بھی مذکورہ سدھی کی ترکیب کے ساتھ ساتھ مفصل طور پر درج کر دی ہیں۔ علاوہ ازیں ہر ایک سِدھی کے منتر وجپ وغیرہ کے اُردو ترجمہ کے ساتھ ساتھ اس منتر وجپ وغیرہ کو ہندی زبان میں بھی صاف صاف تحریر کر دیا ہے۔ تاکہ شائقیان ہر منتر وجپ کے تلفظ کو دُرست طور پر سمجھ لیں۔

امید کامل ہے کہ اگر آپ ان قواعد پر باقاعدہ عمل کریں گے۔ تو بفضل پرماتما ضرور کامیابی اٹھا دیں گے۔

نیاز مند

مصنف کتاب ہذا

خاص ہدایات برائے عامل

ناظرین! دیوی دیوتاؤں کو سدھ کرنے کے لئے عامل کو کئی اقسام کی تکالیف برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ اگر کوئی یہ سمجھے کہ یہ کام بغیر کسی تکلیف سے ہو سکتا ہے۔ تو یہ ناممکن ہے۔ کیوں کہ جس کام میں سراسر تکالیف نظر آتی ہوں۔ میں کس طرح کہہ دوں کہ بلا تکلیف کے یہ کام ہو سکتا ہے۔ یہ تو مثل مشہور ہے کہ ایک معمولی آدمی کو اگر اپنی مرضی کے مطابق چلانا۔ اس سے اپنی مرضی کے مطابق کام لینا یا اس کو اپنے قابو میں کرنا اور اس کو ہمیشہ غلام کی طرح اپنے پاس رکھنا۔ ایک بہت ہی مشکل امر ہے۔ جس کے لئے کئی طرح سے اس کو خوش کرنا پڑتا ہے۔ اور اس کے ہر ایک قسم کے ناز ونخرے اٹھانے پڑتے ہیں۔ اس کی طرف ہر وقت ہی متوجہ رہنا پڑتا ہے جو کچھ وہ مانگے اس کو لا کر دینا پڑتا ہے۔ اسی طرح دیوتاؤں کو سدھ کرنے کے لئے ان کی طرح طرح کی منت وسماجت اور کئی طرح کی تراکیب سے کام لینا پڑتا ہے۔

خیال رہے کہ دیوی و دیوتاؤں کو سدھ کرنے سے بیشتر عامل کو دنیادی عشق ومحبت میں کمالیت حاصل کرنی چاہیئے۔ اس لئے اگر کوئی صاحب کسی دیوی یا دیوتا کو سِدھ کرنے کا خیال رکھتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ پہلے کسی

کو اپنا معشوق تصوّر کرے۔ اُس کو خوش کرنے اور مرضی کے مطابق چلانے کے لئے اس کی سیوا کرے۔ جو کچھ وہ کہے فوراً مان لے۔ غرضیکہ اس معشوق کو اپنے قابو میں کرے۔ پس جب وہ عامل کے قابو میں ہوجاوے تو پھر اُس سے جو کام لینا ہو لے لیوے۔ اس طرح جب عاشق عشق دنیاوی سے سبق حاصل کر لیوے۔ تو پھر اس کو عشق حقیقی کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔

واضح رہے کہ عشق حقیقی میں معشوق کلام تک نہیں کرتا۔ بلکہ اس کی مورتی بنا کر سامنے رکھنی پڑتی ہے۔ اس لئے جس دیوتا کو سادھ کرنا ہو، اس دیوتا کی مورتی بنا کر اپنے پاس رکھیں۔ مورتی وغیرہ بنانے کے لئے جن جن اشیاء کی ضرورت ہوگی۔ ان اُن اشیاء کا ذکر ساتھ ساتھ کیا جائے گا۔

(۲) دیوتا کی مورتی کو معشوق اور پوجا کرنے یعنی سادھ کرنیوالے کو عاشق۔ عامل۔ پوجاری یا سادھک وغیرہ وغیرہ کئی طرح کے ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔

(۳) عشق حقیقی اور دنیاوی میں اتنا فرق ہے کہ عشق دنیاوی میں طرح طرح کے ناز ونخرے کرنا اور طرح طرح کی منت، سماجت اور بہت سی خوشامد سے کام لینا پڑتا ہے۔ لیکن عشق حقیقی کو حاصل کرنے کے لئے اپنے دل کو ایک طرف لگا کر یکسوئی قلب کو پیدا کر کے اس سے تصور کو حاصل کیا جاتا ہے۔

(۴) عشق حقیقی میں یہ سب کام مورتی کے ذریعے کرنے پڑتے ہیں۔

سب سے اول عامل کو یکسوئی حاصل کرنی چاہیئے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ عامل اشنان وغیرہ سے فارغ ہو کر صاف اور پاک کپڑے پہن کر اپنے بدن پر خوشبو لگاوے اور بدبو کو دُور کر کے کسی ایسی جگہ جہاں کہ شور وغل نہ ہو۔ پُورب کی طرف منہ کر کے آسن پر چوکڑی لگا کر بیٹھ جاوے۔ پھر آنکھیں بند کر کے اپنے معشوق کا تصور دل میں کرے۔ اور اس کی شکل کا عکس دل میں بٹھلاوے۔ اس طرح جب دھیان ٹِک جاوے۔ تو پھر اپنے دلی ارادہ سے اس کو جس طرف مرضی ہو چلاوے۔ عامل کی مرضی کے مطابق یہ دوڑے گا۔ بھاگے گا۔ جو کچھ عامل دل میں کہے گا فوراً ہی مان جائے گا عامل کو چاہیئے۔ کہ دوران عمل میں اپنے دل میں کوئی اور خیال نہ آنے دے جس طرف دل لگانے کا خیال ہو۔ دل اسی طرف لگا دے۔ اگر دل میں کوئی اور خیال آجاوے تو اُس کو دُور کر دے۔ آنکھیں بند کر کے یہ سب نظارہ بیٹھے بیٹھے دل میں ہی کرتا چلے۔

لیکن یہ خیال رہے کہ اگر دیوتا جس کی پوجا کرنی ہو۔ وشنو ہو تو شراب گوشت۔ جماع۔ چرس۔ بھنگ۔ افیون۔ تماکو وغیرہ لُوبری و گندی اشیاء کو جن کے دیکھنے سے طبیعت میں خرابی پیدا ہوتی ہو ہرگز پاس نہ پھٹکنے دے۔

عامل کو چاہیئے کہ فالتو وقت میں اپنے دل کے ارادہ کو پختہ رکھے۔ جس کسی سے جو زبان کرے اُسے پورا کرے۔ سچائی کو مدنظر رکھے۔ اچھے اچھے گرنتھ پڑھے۔ فضول قصّہ کہانیاں نہ پڑھے۔ بہت دُور تک

خیال نہ بے جاوے۔ ہر ایک بات پریم و محبت سے کرے۔ جس سے جو وعدہ کیا جائے اس کو پورا کرے۔ اپنا وقت فضول باتوں میں ضائع نہ کرے دل میں نیک خیالات کو جگہ دے۔ بدی کو دُور کرے۔ اپنے دل کو ٹھیک کرنے کے لیئے خیالات گندے نہ کرے۔ اچھے اچھے خیالات جما دے اور بُرائی دُور کر دے:۔

اس طریقہ سے دل ٹھیک ہو کر جلد ہی یک سوئی حاصل ہو کر تصوّر بھی ٹھیک ہو جائے گا۔ ان سب طریقہ جات سے دل کو یک سوئی حاصل ہوگی۔ اور تصوّر جس کا جمانا چاہو گے۔ ٹھیک جم جائے گا۔

مانسک پُوجا

جب مندرجہ بالا طریق سے یکسوئی حاصل ہو جاوے تو پھر عامل کو مانسک پوجہ کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ جس کے لئے عامل کو روزانہ غسل یعنی اشنان کرنا اور پرماتما کی عبادت کرنا نہایت ضروری ہے۔ عامل کھانا بے شک نہ کھائے۔ مگر عبادت وغیرہ میں ناغہ ہرگز نہ ڈالے۔ اور ہر روز وقت صبح عامل آسن لگا کر آنکھیں بند کر کے چوکڑی لگا کر بیٹھ جاوے اور اپنے تصور کی مورتی کا عکس اپنی آنکھوں کے سامنے لاوے۔ اور پھر جب تصوّر (جس کا ارادہ ہو) بندھ جائے تو تصوّر کی مورتی کو اپنے دل میں ہی اشنان کراوے۔ چندن لگا دے۔ پھولوں کے ہار تصوّری

مورتی کے گلے میں ڈال دے۔ پھر اُس کو کپڑے پہنا دے۔ آرتی کرے۔ کھائے تو پھل اُن کے آگے دھرے۔ مگر یہ کام سب چوکڑی لگائے دل میں ہی کرنے چاہئیں:۔

جب اس ترکیب سے ہر ایک عامل اپنا دل صاف کر کے مانسک پُوجا میں کامیابی حاصل کرلے گا۔ تو اس کو کچھ لطف حاصل ہونے لگے گا۔

اس طریقہ سے جس دیوتا کی پوجا دل سے کرنی ہو کی جا سکتی ہے۔

اس کا پھل یہ ہوتا ہے۔ کہ ہر ایک کام خوش اسلوبی سے اختتام تک پہنچ جاتا ہے۔ اپنے یار کو دُور دراز کے ممالک سے اپنے پاس بلا کر بات چیت کر سکتا ہے۔ کئی اقسام کی صلاح کر سکتا ہے۔ غرضیکہ ہر ایک طرح کا کام اس سے کیا جا سکتا ہے۔ متعدی امراض جلد ہی رفع ہو جاتی ہیں۔ اس مانسک پوجا کے بعد عامل کو بہت لُطف حاصل ہوتا ہے۔ دل فوراً ایک طرف لگ جاتا ہے۔ اس مانسک پُوجا کی معیاد ۳ ماہ ہے۔ اسی عرصہ میں عامل کافی روشن ضمیر ہو جاتا ہے۔ پس جب مانسک پُوجا حاصل ہو جاوے تو پھر عامل کو مورتی کی پوجا کرنی چاہیئے:۔

مورتی پُوجا کرنے کے لئے جس دیوتا کی پوجا کرنی ہو اُس کی مورتی بنانے کی جیسی ترکیب ہو۔ اس کے مطابق مورتی تیار کریں۔ پھر اس کو کسی برتن میں رکھ کر اشنان کرا دیں۔ چندن کا تلک لگا دیں۔ پھول چڑھا دیں۔ چراغ روشن کریں۔ کپڑے پہنا دیں۔ پھر مورتی کو ایک چوکی پر رکھ دیں۔ یہ کام بیرونی طور سے مورتی سے کریں۔ مگر دل میں یہ تصور رہے۔ کہ آپ

ساکھشات شری بھگوان جی کی ہی پوجا کر رہے ہیں۔ یہ تصوّر ہو کہ بھگوان سرو ویاپک ہیں ہر ایک شے میں ان کا چمتکار ہے۔ اس لئے ایسی مورتی کو وہی دیوتا ہی جس کی پوجا کی جا رہی ہو۔ ماننا چاہیئے۔ طریقہ مورتی پوجا کرنے کا یہ ہے :۔

جپ کرنا۔ منتر پڑھنا

ہر دیوتا کی پوجا کرنے کے لیئے اس کے متعلقہ منتر کا جپ کیا جاتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل عامل آسن پر بیٹھ کر پورب کی طرف منہ کر کے دائیں ہاتھ میں جل لے کر پرتگیا کرے کہ فلاں کام کو ٹھیک کرنے کی خاطر فلاں دیوتا کا فلاں منتر اتنے روز بلا ناغہ کروں گا۔ اور شری دیوتا جی کے آگے ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرتا ہوں کہ میری اس کام میں مدد کریں۔

یہ پرتگیا دل ہی میں کر لینے کے بعد اس جل کو دیوتا کے آگے دھر دے اور پھر مالا کو ہاتھ میں لے کر ایک دانہ کو انگوٹھے اور درمیان والی انگلی سے پکڑ لے اور مطلوبہ منتر کو دل میں پڑھے۔ دھیان کو دیوتا کے چرنوں میں لگاوے۔ ایک دفعہ منتر کے ختم ہو جانے پر پھر دوسرے دانہ پر انگلی رکھے۔ پس اسی طرح ایک ایک منتر پر ایک ایک دانہ چھوڑتا جاوے۔ ایک مالا میں ۱۰۸ دانے ہوتے ہیں۔ دس عدد مالا کرنے پر ایک ہزار منتر شمار کیا جاتا ہے۔ اسی طرح باقی سب گنتی کر لی جاتی ہے :۔

جپ کرتے وقت دھیان اسی دیوتا کے چرنوں میں جس کا جاپ کرنا ہو رکھنا چاہیئے۔ پس اسی طرح جپ کیا جاتا ہے :۔

جپ ختم ہو جانے پر سورج بھگوان کو جل دینا اور پھر پرماتما کے آگے عرض کرنی چاہیئے :۔

بعد ازاں دیوتا کے آگے نمسکار کر کے اپنے پوجا کے کپڑے اُتار کر الگ کر دینے چاہئیں۔ اور پھر دوسرے کپڑے پہن کر اپنے کام میں مشغول ہو جانا چاہیئے۔ مگر یہ یاد رہے کہ

ہاتھ کار دل۔ دل یار دل

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار ٭ جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی۔

منذکرہ بالا طریقہ سے پوجا وغیرہ کر کے اپنا کام سدھ کیا جاتا ہے :۔

پوجا خواہ مٹی کے بُت کی خواہ درخت خواہ کسی پتھر کی ہو یقین سے کی جاوے تو اُس سے عامل کو ٹھیک اور اس کے عقیدہ کے مطابق پھل حاصل ہوتا ہے۔ ہر حالت میں عامل کو اس پر جس کی پوجا کی جاتی ہے۔ کامل یقین ہونا چاہیئے۔ اگر یقین کامل نہ ہو۔ تو پوجا کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ اس لئے پوجا کرنے والے کو لازم ہے کہ یقین اور بھروسہ سے پوجا کرے :۔

عامل کے اوصاف

عامل سچ بولنے والا۔ فضول باتوں سے پرہیز کرنے والا۔ اپنے بیوپار میں بہت منافع نہ لینے والا۔ اپنی استری کے علاوہ باقی سب دنیا کی عورتوں کو اپنی ہمشیرہ یا ماں کے برابر جاننے والا۔ بُری شے سے پرہیز کرنے والا۔ گوشت شراب جماع سے پرہیز کرنے والا۔ بلا ناغہ پوجا پاٹھ کرنے والا۔ غریبوں اور بیکس لوگوں کی مدد کرنے والا۔ وعدہ پورا کرنے والا۔ نیک طبعت۔ ہر ایک کو سکھ دینے والا۔ انصاف پسند اور سچائی کو ہی افضل جاننے والا۔ ایشور پرماتما کے علاوہ باقی کسی سے نہ ڈرنے والا۔ اور نیک عادت ہونا چاہیئے۔ ایسے اوصاف ہر ایک عامل میں ہونے چاہئیں۔ جب تک عامل ان قواعد کا پابند نہ ہوگا۔ اس کو کسی حالت میں بھی پورا پورا فائدہ نہ ہوگا۔

بیان سامگری

پُوجا وغیرہ کرنے کے لئے جس جس سامگری کی ضرورت ہوگی۔ وہ ہر ایک دیوی یا دیوتا کی پوجا وغیرہ کے ساتھ لکھی جاوے گی۔ ویسے ہر ایک دیوتا کی پوجا کرنے کے لئے سامگری ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

چندن۔ رولا۔ سُرخ رنگ۔ مشک کافور۔ گھی کا چراغ۔ چاول پھول۔ پھل۔ کپڑے۔ آسن۔ برتن۔ مالا۔ دھوپ۔ خوشبودار سامان

گوگل۔ بالچھڑ۔ اگر۔ شکر۔ چندن بورا۔ عطر نہایت عمدہ نفیس۔ کیسر گوروچن۔ کستوری۔ ناریل۔ میوہ۔ مولی ؞

یہ سب سامگری روزانہ پوجا کرنے کے کام میں استعمال کی جاتی ہے ؞

خاص نوٹ

پُوجا پاٹھ شروع کرنے سے پیشتر جگہ کو بالکل صاف کر لینا چاہیئے۔ بلکہ ارد گرد کسی قسم کا شور و غل نہ ہو۔ کسی قسم کی بدبُو نہ آتی ہو۔

پوجا پاٹھ کرنے کے لئے جگہ مندر۔ دھرم شالہ۔ باغ۔ شوالہ۔ کنواں۔ تالاب۔ باؤلی۔ ندی۔ نہر۔ چھپڑ۔ یہ سب جگہ موزوں ہیں۔

متذکرہ بالا سامان وغیرہ اکٹھا کرکے دیوتا کی پوجا کرنے کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے ؞

لہذا اب ہم ہر ایک دیوی یا دیوتا کی پُوجا ودھی کے اُصول و قواعد درج کرتے ہیں ؞

اوم

شری گنیش آئے نمہ

شری گنیش جی کو سدھ کرنا

شری گنیش جی مہاراج کو سدھ کرنے سے پیشتر اتنا جاننا نہایت ضروری ہے۔ کہ بھگوان گنیش جی ہیں کون۔ گو اس بات کو عام لوگ جانتے ہیں۔ مگر بہت سے بھائی اس سے بالکل ناواقف ہیں۔ اس لئے سب سے اول بھگوان گنیش جی کی کتھا لکھتا ہوں۔ تاکہ سب بھائی بھگوان جی کو جاننے کی کوشش کر سکیں ؛

شری گنیش جی کی پیدائش کے مخفی حالات یوں بیان کئے جاتے ہیں۔ جنہیں جو عام لوگ جانتے ہیں۔ وہ جن کو تمام دیوتا بھی مانتے ہیں! اور بہت سے عالمان نے اِن کو ٹھیک مان لیا ہے۔ اور ساتھ ہی جو شاستر میں لکھے ہوتے ہیں۔ اِن کے سہارے ہم بھی اِن کے جیون چرتر کو لکھتے ہیں ؛

شری گنیش جی کی پیدائش

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ شری بھگوان شنکر جی مہاراج کیلاش پربت پر بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ یکایک آپ کے دل میں خیال آیا۔ کہ جنگل کو چلیں۔ اسی وقت شری گوری ماتا جی نے بھی مہاراج سے کہا۔ کہ آپ باہر جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تب شری بھگوان جی بولے۔ کہ ہاں۔ تب گوری نے کہا۔ کہ میں اشنان کرنے لگی ہوں۔ آپ باہر سے ہو آدیں۔ پس شری شیو جی مہاراج باہر چلے گئے ؛

غسل کرنے کے وقت گوری جی نے اپنے بدن پر اُبٹن ملا۔ جس سے بدن پر سے میل اترنے لگی۔ شری ماتا جی نے اسی میل کو جمع کر کے رکھ لیا۔ اور خود کسی خیال میں لگ گئیں۔ کچھ عرصہ کے بعد آپ نے اسی میل کو لے کر چھوٹا سا کھلونا بنا دیا۔ جب کھلونہ بن گیا۔ تب گوری ماتا نے سرب شکتیمان بھگوان کے آگے پرارتھنا کری کہ ہے بھگوان آپ اپنی کرپا سے اس کھلونے میں جان ڈال دیں۔ بھگوان کے دربار میں آواز سنی گئی۔ چنانچہ اسی وقت بھگوان نے اپنی اگادھ مایا سے اس کھلونے میں جان ڈال دی۔ کھلونے سے بچہ بن گیا۔ اب شری گوری ماتا جی بڑی خوش ہوئیں اور ساتھ ہی یہ خیال کرنے لگیں۔ کہ اس کو باہر پہرہ پر کھڑا کر دیتی ہوں۔ کیونکہ شری کیلاش پتی جی تو

باہر گئے ہوئے ہیں۔ دیر ہو گئی ہے۔ اس لئے اب وہ بھی آنے ہی والے ہوں گے۔ یہ لڑکا اُن کو باہر روک لے گا۔

یہ بھی ایک عجیب کھیل ہی ہے۔ ایسا خیال کر کے شری جگت ماتا گوری جی نے بچہ کو باہر دروازے پر کھڑا کر دیا۔ اور حکم دے دیا کہ میں بیٹا اشنان کرنے لگی ہوں۔ کسی آدمی کو اندر مت آنے دینا۔

اس بچہ کو کچھ بھی علم نہ تھا۔ صرف اتنا ہی علم تھا کہ میری ماتا اندر اشنان کر رہی ہے۔ کوئی آدمی اندر نہیں جا سکتا۔ خیر بچہ ہاتھ میں گدا لے کر پہرے پر ڈٹ گیا۔ ماتا جی اندر اشنان کرنے لگ گئیں ؎

چند منٹ کے بعد شری بھگوان شنکر ترلوکی ناتھ پدھارے مکان کے اندر داخل ہونے لگے۔ تب اس لڑکے نے اُن کو روک دیا ؎

شری شنکر جی مہاراج بڑے حیران ہوئے۔ کہ یہ کیا ماجرا ہے۔ لڑکے سے دریافت کیا کہ تم کو اس جگہ پر کس نے کھڑا کیا ہے ؎

تب لڑکے نے کہا کہ میری ماتا اندر اشنان کر رہی ہے۔ اور انہیں کی یہ آگیا ہے۔ کہ کوئی بھی اندر نہ آنے پاوے۔

تب شنکر جی مہاراج نے کہا کہ تیرے پتا کا کیا نام ہے۔

(لڑکا) مہاراج میرے پتا کے نام کا مجھ کو کچھ پتہ نہیں ؎

خیر بہت دیر تک آپس میں اس طرح کی کئی باتیں ہوئیں۔ آخر کار لڑکے نے شری شنکر جی مہاراج کے ساتھ گدا یدھ شروع کر دیا۔

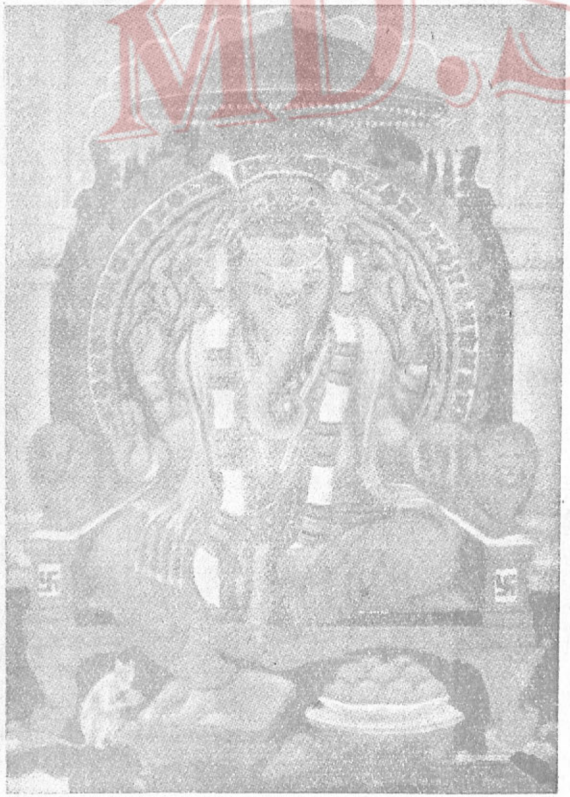
بھلا شنکر جی مہاراج کے ساتھ کب تک یدھ کر سکتا تھا۔ ترلوکی ناتھ نے سب کھیل انتر درشٹی سے جان تو لیا۔ مگر یدھ میں ایک نے تو ہارنا ہی تھا ہی۔ بھگوان نے اپنے ترشول سے اس کا سر جُدا کر دیا ؎

شنکر جی مہاراج نے جان لیا کہ یہ تو ایک کھیل ہی کھیل ہے جس لڑکے کو اپنے پتا کا پتہ نہیں اور یدھ کرنے میں بڑا ماہر ہے۔ یہ تو سب مایا کا کھیل ہی ہے۔ سر کٹ جانے پر لاش گر پڑی۔ شری بھگوان جی اندر چلے گئے ؎

شری گوری جی نے مہاراج سے پرنام کی اور پوچھا۔ کہ مہاراج آپ کو باہر کسی نے روکا تو نہیں۔ تب بھگوان نے سب حال سنا دیا۔

لڑکے کی موت کی خبر سُن کر شری گوری جی نے رونا شروع کر دیا۔ تب شنکر مہاراج نے کہا۔ کہ یہ مایا کا کھیل تھا۔ اس کے ساتھ ایسا ہی سلوک ہونا تھا۔ اس لئے اب اس کا افسوس نہ کرنا چاہیئے۔

بھلا استری ہٹ جیسا زبردست ہٹھ ہی کوئی نہیں۔ کوئی نہ منا سکا۔ آخر بھگوان شنکر نے کہا۔ کہ اب جو بچہ وہ مر گیا ہے۔ میں کس طرح اس کو زندہ کر سکتا ہوں۔ تب گوری جی کہنے لگیں کہ ہے بھگوان۔ یہ تو میں بھی مانتی ہوں کہ اس کی موت ہو گئی ہے۔ مگر۔ چونکہ اس کے ساتھ میرا بھی



Shri Ganesh Ji

یہ تصویر شری گنیش جی مہاراج کی ہے۔ جو کہ سب وید اور شاستروں میں مانی گئی ہے۔ اس تصویر کا دھیان دھرنا چاہیئے۔

اب ہم آپ کو بھگوان گنیش جی کے سِدھ کرنے کی تدبیر بتاتے ہیں :۔

شری بھگوان جی پورن وشنو ہیں۔ اس لئے آپ کی پوجا وشنو ممت کے مطابق کی جاتی ہے۔ گنیش جی کے سِدھ کرنے پر عامل کو اس سنسار میں کسی اور چیز کی ضرورت نہیں رہتی۔ عامل کے مُنہ سے جو کلمہ نکلے گا۔ وہ فوراً ہی ٹھیک ہو جائے گا۔ دولت کی کمی نہ رہے گی۔ دشمن سے خوف و خطرہ بالکل نہ ہو گا۔ جس سبھا یا جگہ پر آپ کا عامل جائے گا۔ اس جگہ کے سب لوگ اُس کی عزت کرنے لگیں گے۔ دنیا تھرتھرانے لگ جائے گی :۔

شیو پوران میں یہاں تک بھی لکھا ہے۔ کہ جو کوئی بھگت آدمی شری گنیش جی کی کتھا روزانہ پریم سے اور سچے دل سے پڑھے گا۔ اور جو کوئی سُنے گا۔ اس کی تمام مشکلات حل ہو جائیں گی۔ اور اس کی منوکامنا۔ یعنی خواہش دلی پوری ہو گی۔ اس کی سب مُرادیں بر آئیں گی :۔

عام طور پر لوگ اس کی پُوجا سنتان یعنی اولاد۔ سادھن دولت یا کسی مشکل کو حل کرنے کی غرض سے کرتے ہیں۔

یہ بات بالکل دُرست ہے۔ کہ جو صاحب آپ کی پوجا کرتا ہے۔

اس کی دلی خواہش پوری ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہم سب سے ضرور کہیں گے۔ کہ جو صاحب آزمانا چاہیں۔ اور وید ودیا کے کرتب دیکھنا چاہیں وہ ضرور پوجا کریں۔ ایشور کی کرپا سے ان کی دلی خواہشات پوری ہو جائیں گی:۔

شری گنیش جی مہاراج کو سدھ کرنے کا بیان

جو صاحب بھگوان گنیش جی کو سدھ کرنا چاہیں۔ وہ مندرجہ ذیل قوانین کا پورا پورا پالن کریں۔ تو امید ہے۔ کہ ان کو ضرور کامیابی ہو گی:۔

عامل کو چاہیئے۔ کہ پہلے شری گنیش جی کی مورتی جو پیچھے درج کی گئی ہے۔ جس مورتی کو وہ اچھا جانتا ہو۔ دھیان میں لا دے۔ یعنی یہاں تک اس کا ابھیاس ہو جانا چاہیئے۔ کہ جب ذرا بھی دھیان کیا۔ وہ مورتی دل میں آ گئی۔ جس وقت ایسا ہو جائے۔ تو پھر گنیش جی کی پوجا کرنی چاہیئے۔ جس کا مفصل طریقہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

طریقہ

عامل کو چاہیئے۔ کہ بوقت پوجا ایک دھوتی۔ کرتہ یا قمیض۔ ایک پرنا

یا تولیہ یہ تین کپڑے یا تو پوتر سوت کے ہوں یا شدھ ریشم کے یا شدھ پوتر اُون کے ہوں۔ ان کو پہن لے۔ کپڑے موسم کے لحاظ سے اچھے ہوں۔ تاکہ سردی گرمی کا اچھی طرح سے مقابلہ کر سکیں ؞

عامل کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ گوشت۔ شراب۔ چرس۔ بھنگ۔ افیون۔ انڈا۔ وغیرہ سے بالکل پرہیز کرے۔

ہر ایک چیز جو کھانے کے کام میں عامل لا سکتا ہے۔ وہ ایسی ہونی چاہیئے۔ جس سے کہ خیالات خراب نہ ہو جاویں۔ اور نہ ہی خواہشات نفسانی وغیرہ کو بڑھاوے۔ عورت سے صحبت جب تک عمل کرتا ہو نہ کرے۔ کسی قسم کا بُرا خیال دل میں نہ لاوے۔ کسی خلق خدا کو تکلیف نہ پہنچاوے۔ کسی کا دل نہ دکھاوے۔ ہر ایک سے محبت پریم کرے۔ اور سچائی کو مدِ نظر رکھے۔ اپنے دل کے شیشہ کو خوب اچھی طرح صاف کرے ؞

اِن حالات کے ہو جانے پر یعنی ان امور پر اچھی طرح عامل کا تسلط ہو جانے پر اِن کو سدھ کرنے کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔

شری بھگوان جی کی پوجا کرنے کے لئے جو جو اشیاء کام میں لائی جائیں گی۔ وہ سب شدھ۔ پوتر اور خالص۔ دیسی ہونی چاہئیں کسی قسم کی بُری شئے ان میں نہ ملی ہوئی ہو ؞

عامل کے بدن سے بدبُو نہ آتی ہو اور نہ ہی بدن پر کوئی بیماری نظر آتی ہو۔ کسی قسم کا کوئی روگ بھی نہ ہو۔ اس حالت کے ہو جانے

پر آگے لکھے ہوئے قواعد کا پالن کرنے سے کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ اور کام بھی بہت عمدہ طریقہ سے سرانجام ہو جائے گا ؞

عامل صبح سویرے ہی اُٹھ کر ضروری حاجات سے فراغت حاصل کر کے اشنان کرے اور اپنے جسم پر چندن یا کسی قسم کی خوشبو لگا کر بدن سے بدبو کو دُور کر کے وہ صاف دھوتی وغیرہ جو اسی کام کے لئے رکھی ہوئی ہے۔ اِستعمال میں لاوے۔ قمیض پہن کر اپنے کندھے پر تولیہ رکھ لے۔ یہ تولیہ ہاتھ مُنہ صاف کرنے کے لئے رکھے ؞

۲۔ مندر۔ شوالہ۔ ندی۔ دریا۔ سمندر۔ کنواں۔ باؤلی۔ چھپڑ یا کسی درخت جیسے پیپل۔ بڑ۔ آملہ۔ جنگل۔ باغ۔ باغیچہ۔ وغیرہ۔ کسی صاف ستھری اور پاک جگہ پر کُشا کا آسن یا اُون۔ ریشم یا دیگر کسی قسم کی گھاس کا صاف ستھرا۔ نرم بنا ہوا آسن بچھاوے۔ اور اپنا مُنہ پورب کی طرف کر کے بیٹھ جاوے۔ اپنے پاس ایک لوٹا صاف پانی کا رکھے۔ اپنے سامنے شری گنیش جی مہاراج کی مورتی۔ خواہ وہ شدھ پوتر مٹّی کی بنی ہوئی ہو۔ یا پیتل۔ چاندی۔ سونا۔ پتھر کی بنی ہوئی ہو رکھے۔ اور دیگر شئے جو نیچے درج ہیں۔ اپنے پاس رکھ لے ؞

۳۔ ایک چوکی اور اس کے اوپر بہت عمدہ نرم کپڑا بچھا ہوا ہو۔ اُس پر اس مورتی کو رکھے ؞

۴۔ برتن تانبے کے ہوں۔ اگر تانبے کے نہ ملیں۔ تو اس صورت میں لکڑی یا پتھر کے ہوں ::

ایک جوڑا برتن شری بھگوان جی کو اشنان کرانے کے لیئے۔ ایک لوٹا۔ ایک جوت یعنی چراغ جلانے کے لیئے۔ ایک برتن جس میں کچھ کھانے کو رکھا جاوے ::

۵۔ بہت عمدہ کپڑے۔ جو بھگوان کو پہنائے جاویں ::

۶۔ آسن۔ مالا (رُدراکھ) پھول۔ پھل۔ دھوپ۔ سپاری۔ پان کا پتہ۔ لونگ الائچی کیسر۔ چاول۔ چندن۔ یہ سب اشیاء صاف ستھری اور اعلیٰ درجہ کی ہونی چاہئیں۔ یہ سب اشیاء ایسی عمدہ ہوں کہ دیکھنے والے کا دل خراب نہ ہو۔ بلکہ آنکھوں کو بہت ہی عمدہ اور خوبصورت معلوم ہوں۔ چاول بالکل ثابت ہوں۔ کوئی ٹوٹا ہوا چاول نہ ہو ::

ان سب اشیاء کو عامل لے کر پہلے لکھے کے مطابق پورب کی طرف منہ کرکے آسن پر بیٹھ جاوے۔ بعد ازاں شری گنیش جی کو دودھ دہی۔ گھی۔ شہد اور کھانڈ گنگا جل و کنواں کے جل سے برتن میں رکھ کر اشنان کرا دے۔ پھر صاف تولیہ سے بدن کو پونچھ کر چوکی پر بٹھا دے۔ بعد ازاں کپڑے زیب تن کرا دے۔ کیسر اور چندن کو گھس کر ماتھے پر تلک لگا دے۔ پھر اس کو الگ رکھے۔ چاول بھی ماتھے پر لگا دے۔ پھول پہنا کر پان۔ الائچی۔ سپاری۔ لونگ آگے

رکھ دے۔ پھر خالص گائے کے گھی کا چراغ جلا کر مہاراج کی آرتی اتارے اور پھر دھوپ جلا کر مہاراج کے آگے رکھے ::

پھر عامل ہاتھ میں مالا لے کر اپنے دائیں ہاتھ میں جل لے کر یہ پرتگیا کرے کہ میں مہاراج شری گنیش جی کی فلاں کام کی سدھی کے لیئے بلا ناغہ طریقہ کے مطابق روزانہ اسی وقت پر پوجا کیا کروں گا۔ یہ پرتگیا پہلے دن کی ہے ::

ایسی پرتگیا کرکے اپنے ہاتھ والے پانی کو بھگوان کے چرنوں میں ڈال دیں۔ اور پھر مالا کو ہاتھ میں لے کر آگے لکھے ہوئے منتر کا جاپ کریں ::

جپ کرنے کا طریقہ

عامل کو چاہیئے کہ وہ شری بھگوان گنیش جی کی مورتی جو اپنے بنا رکھی ہو۔ اس کا تصور دل میں جما کر یک سوئی سے دل ہی دل میں منتر پڑھنا شروع کرے ::

ایک دفعہ منتر پڑھ لینے پر ایک دانہ مالا کا چھوڑ دے بعد ازاں دوسرے منکے پر ہاتھ رکھ دے۔ اس طرح ایک مالا میں (۱۰۸) عدد منتر ہوں گے۔ ایسی دس مالا ہونے پر ایک ہزار شمار کیا جاتا ہے جتنا جپ روزانہ کرنا ہو۔ اسی حساب سے کرنا چاہیئے جپ کے ختم ہونے

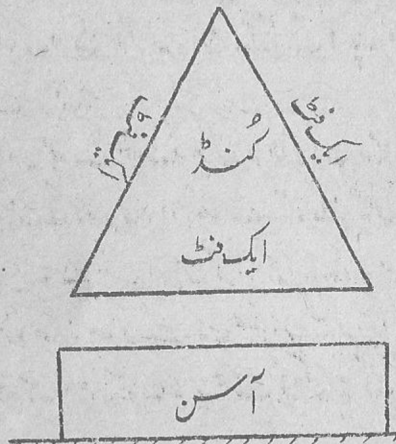
پرمالا کو ہاتھ سے علیحدہ رکھ کر شری بھگوان گنپتی جی کے آگے ہاتھ جوڑ کر
اپنے گناہوں کو بخشواوے۔ پھر سورج دیوتا کی طرف منہ کر کے اپنے
آگے والے لوٹے سے جل کو سورج بھگوان کی طرف چھوڑ دے پھر سورج
بھگوان کو نمسکار کرے:۔

اس کے بعد مورتی کو مندر یا کسی خاص استھان پر رکھ کر اپنے کپڑے
اتار دے۔ ان کپڑوں کو ایک جگہ پر رکھ کر اپنے دوسرے کپڑے پہن کر
اپنے گھر میں آوے۔ شری گنیش جی کے آگے جو پھل وغیرہ رکھے ہوئے
ہیں۔ ان کو اٹھا کر بچوں کو تقسیم کر دے۔ جل کو خود پینے کے کام میں لاوے
اگر روٹی بنانی ہو۔ تو اسی جل سے آٹا وغیرہ گوندھ کر روٹی تیار کرے۔
اس روٹی کو خود کھائے۔ گوشت۔ شراب۔ جماع اور بری شے
کھانے سے پرہیز کرے۔ کھانے میں بھی دیسی چیزوں کا ہی استعمال کرے
کپڑے اگر پوتر کھدر کے ہوں تو نہایت ہی عمدہ بات ہے۔ ہر حالت
میں دیش کی چیزوں کا ہی استعمال کرنا چاہیئے۔ ہمیشہ گڑ کا میٹھا کام
میں لانا چاہیئے:۔

پس دوسرے روز بھی پہلے لکھے ہوئے طریقہ کے مطابق کام کرے
جب پرتگیا کرنے لگے۔ اسوقت یہ پرتگیا ہر روز کرنی چاہیئے۔ کہ ہے
بھگوان میں یہ کام پہلے دن کی ہوئی پرتگیا کے مطابق کر رہا ہوں:۔
یہ جپ (۴۰) روز کرنا چاہیئے۔ (۴۰) روز ختم ہو جانے پر اکتالیسویں
روز صبح سویرے ہی شری گنپتی جی کا پوجن کر کے جل کو رکھ لیوے۔ اور پھر

اپنے سامنے ایک ہون کا کنڈ بناوے۔ اس کنڈ کی لمبائی چوڑائی ذیل کے
مطابق ہو:۔

ایک گڑھا جو کہ ایک فٹ گہرا ہو۔ اور چوڑا بھی ایک فٹ ہی ہو۔
اور اس کی شکل ترکون ہو۔ جیسا کہ آگے دی جاتی ہے:۔



اس آسن پر عامل بیٹھ کر ہون کرے

ایسے ہون کنڈ کے پاس عامل بیٹھ کر۔ ہون کنڈ میں مشک کافور
رکھے۔ اور اس کے اوپر بیری کی لکڑی دھر دے۔ آگ جل پڑے گی
پھر اس آگ پر گھی اور دیگر ملی ہوئی سامگری کی ایک آہوتی ڈال دے

ایک دفعہ منتر پڑھے۔ منتر ختم ہونے پر ایک تولہ سامگری ہون کنڈ کی آگ کے اوپر ڈال دے۔ اس طرح دس ہزار منتر کا ہون کرے :.

ہون ختم ہونے پر ناریل کے اوپر سیندھور لگا کر اور پھول رکھ کر بھگوان گنپتی جی کا دھیان رکھ کر اس منتر کو پڑھ کر آگ میں ناریل رکھ دیں۔ بعد ازاں جو سامان ہون وغیرہ سے بچا ہوا ہو۔ اُس کو بھی آگ میں ڈال کر ایک طرف ہو کر مہاراج کے آگے اپنے کام کے ہونے کے لئے پرارتھنا کریں :.

بعد ازاں چھوٹے چھوٹے بچوں کو بلا کر ان کے پاؤں دھو کر اُن کے ماتھے پر تلک لگا دیں۔ اور کھانے کے لیئے میٹھی شے دے کر ساتھ پیسے بھی دیدیں۔ بچے تعداد میں کم از کم گیارہ ہوں۔ اس کام سے فارغ ہو کر خود کھانا کھاوے۔ پس بھگوان گنیش جی رات کو درشن دیں گے۔ اور جس کام کے لئے یہ محنت کی گئی ہوگی۔ وہ کام بالکل ٹھیک ہو جائے گا :.

اب ذیل میں شری گنیش جی کا منتر درج کیا جاتا ہے :.

شری گنپتی جی کا منتر

ادم۔ ہرینگ۔ کلینگ۔ گلونگ۔ گن گنپتیئے۔ ورود۔ سرب جنگ میو شمنائے۔ سواہا۔

ओं ह्रीं क्लीं क्लौं गणपतिये वर वद सर्वं जनं मेव शमनाय स्वाहा ।

عامل اس منتر کو خوب اچھی طرح یاد کرے۔ بعد ازاں ایک لاکھ منتر کا جاپ کرے۔ یہ جب چالیس یوم میں ختم کرنا چاہیئے۔ اکتالیسویں روز اسی منتر کا ہون جیسا کہ اُوپر درج کیا گیا ہے دس ہزار کرے :.

ہون کی سامگری

چندن بورا سفید	گھی ۲ ½ سیر	مشک کافور
گوگل	تل ایک سیر	میوہ
سپاریاں	سرسوں سفید	چھوہارے
ناریل ایک عدد	بالچھڑ	بادام
مرچ سیاہ	دھوپ	کھوپا
چندن سرخ	کھانڈ	کیسر
لونگ	الائچی	اگر

ان سب اشیاء کو لے کر صاف کریں۔ بعد ازاں ہر ایک شے کو باریک کر کے ایک جان کر کے گھی میں ملا کر چورن سا بنا لیں۔ اس کو سامگری کہتے ہیں۔ اس سامگری کو کسی تھالی وغیرہ میں رکھ کر ہون شروع کرنا چاہیئے :.

پیچھے لکھے منتر کا پاٹھ کر کے ایک آہوتی ڈالنی چاہیئے۔ اس طریقہ سے دس ہزار آہوتی ڈالنے سے ہون مکمل ہو جائے گا:
پس اسی طریقہ سے شری گنیش جی کو سِدھ کیا جا سکتا ہے۔

فوائد

مصیبت سے رہائی کے لئے۔ بیماری سے چھٹکارا اور تعلیم حاصل کرنے کے لئے۔ اولاد کے خواہشمند اور دھن دولت کے خواہشمند اصحاب اس کی پوجا کرتے ہیں:

اس لکھے ہوئے طریقہ کے مطابق شری گنیش جی کو سِدھ کرنے سے عامل کے پاس کسی چیز کی کمی نہیں رہتی۔ دھن لکشمی حاضر رہتی ہے اولاد سے گود ہری بھری رہتی ہے۔ اگر کوئی بیمار ہو۔ تو اس کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ جس کا دماغ کمزور ہو۔ حافظہ خراب ہو۔ اس کے پوجا کرنے سے حافظہ ٹھیک ہو کر دماغ بہت اچھا ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر کسی کو مصیبت ہو۔ تو اس کی مصیبت دُور ہو جائے گی۔

شری گنیش جی کو سِدھ کرنے کی

دوسری ترکیب

شری گنیش جی کو سِدھ کرنے کی اور بھی کئی تراکیب ہیں مگر

جو ترکیب پہلے درج کی گئی ہے۔ اس سے عمدہ اور کوئی نہیں۔ چونکہ دوسرے مت والوں نے ایک اور بھی ترکیب لکھی ہوئی ہے۔ اس لئے ہم بھی وہ ترکیب لکھ دیتے ہیں۔ اس کے کرنے سے ہی فائدہ کا پتہ لگے گا:

شری گنیش جی سِدھی منتر

عامل پہلے شری گنیش جی مہاراج کی مورتی کا دھیان اپنے دل میں اچھی طرح جماوے۔ یہاں تک ہو جائے کہ ذرا خیال ٹھیک کرنے پر یکسوئی ہو جاوے اور اپنی آنکھوں کے سامنے شری گنیش جی کی مورتی ہی نظر آوے۔ ایسا خیال ہو جانے پر عامل کو دوسرا کام کرنا چاہیئے۔

مٹی لانیکی ترکیب

پکھ۔ نچھتر۔ منگل وار کا دن ہو۔ اُس دن عامل شری گنیش جی کو یاد کر کے دریا کی طرف جاوے۔ دریا میں اشنان کر کے مٹی صاف دریا میں سے لے کر باہر آوے۔ پھر اُس مٹی کو گھر میں لا کر شری گنیش جی کی مورتی تیار کرے۔ یا کسی کمہار سے جو کہ پاک صاف ہو پلید نہ ہو۔ اس سے تیار کراوے۔ پھر اُس مورتی کو دھوپ میں خشک کرے۔

سری شری گنیش جی کا منتر

اونگ - ہرینگ - کلینگ - گلونگ - گنپتئے - سواہا -

ओं ह्रीं क्लीं ग्लौं गण पतिये स्वाहा।

طریقہ

منگل وار کے دن کسی اکانت استھان یا مندر - باغ - شوالا تالاب - باوڑی - بڑ کے درخت یا پیپل کے درخت کے سایہ میں کسی عمدہ جگہ پر جا کر پورب کی طرف منہ کر کے آسن بچھا کر بیٹھ جاوے پھر اپنے سامنے شری گنیش جی کی مورتی جو پہلے تیار کی گئی ہے - اس کو چوکی پر رکھ کر گنگا جل کا چھینٹا دے کر شدھ کر لے اور پھر اپنے سامنے ایک لوٹا جل کا بھر کر رکھے اور اس میں سے ایک چلو بھر کر دل میں اپنے کام کا خیال کر کے یہ پرتگیا کرے ::

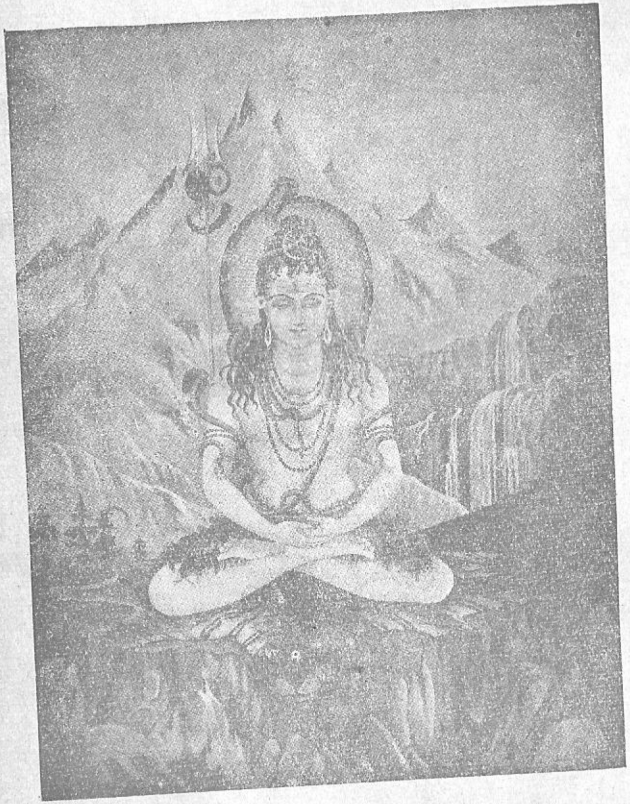
پرتگیا

ہے بھگوان گنیش جی مہاراج! میں آپ کے چرنوں میں روزانہ (۴۰) یوم تک فلاں منتر - فلاں کام کے لئے کروں گا - آپ کرپا کر کے میرے اس کام میں مددگار ہوں - یہ پرتگیا کر کے جل کو بھگوان کے

چرنوں میں چھوڑ دیں - بعد ازاں شری گنیش جی کی اوپر لکھے منتر سے پوجا کریں - تلک سندور کا لگا دیں - اوپر کپڑا دے کر پھل پھول میوہ مہاراج کے آگے رکھ دیں ::

پھر چراغ گھی کا جلا کر دھوپ جلا کر مہاراج کے آگے رکھیں - رودراکھ کی مالا لے کر بھگوان کا اوپر لکھا ہوا منتر پڑھیں - چالیس یوم میں ایک لاکھ منتر کا جاپ کریں ::

جب ختم ہونے پر پیچھے لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق ہون کریں - دس ہزار منتر کا ہون ختم ہونے پر چھوٹے چھوٹے بچوں کو مٹھا وغیرہ کھانے کو دیں - اس طرح جب ختم ہو جانے پر رات کو شری گنیش جی درشن دے کر خوش ہوتے ہیں - اس وقت عامل جو بھی مانگے مل جاتا ہے -



God Shiv Shankar

اوم نمہ شوائے۔

شری شوجی۔ جی مہاراج کو سدھ کرنیکی ترکیب

شوجی۔ جی تین لوک کے مالک ہیں ان کے سدھ کرنے پر انسان
کو کسی چیز کی کمی نہیں رہتی۔ جو منہ سے کہے فوراً اسی طرح ہی ہوجاتا ہے
ہر ایک کام بآسانی حل ہونے لگ جاتا ہے۔ بلکہ وید شاستروں
میں یہانتک لکھا ہوا ہے۔ کہ شوجی مہاراج جس پر پرسن ہو جاتے ہیں۔ اُن
کے آگے موت بھی کچھ نہیں کر سکتی۔ یعنی وہ ہمیشہ ہی زندہ رہتا ہے۔ جنم
مرن سے چھوٹ جاتا ہے۔ دُنیا کا بادشاہ بن سکتا ہے۔ ہر ایک طرح
کی مصیبت کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس کو تکلیف
نہیں پہنچا سکتی۔ دھن دولت کے انبار لگے رہتے ہیں۔ کسی چیز کی
کمی نہیں رہتی۔ دروازے پر ہر وقت غلام ہاتھ باندھے کھڑے
رہتے ہیں۔ غرضیکہ بھگوان شنکر جی کو سادھ کرنے والا ہمیشہ ہی
خوش اور ہر ایک علم کا منبہ بنجاتا ہے۔ اور بہت سی صفات اس
میں ہو جاتی ہیں:۔

اب ہم آپ کو شنکر جی مہاراج کی کتھا سناتے ہیں:۔
بھگوان شنکر جی تمام دُنیا کا پالن کرنے والے اور مارنیوالے

دیوتا ہیں۔ اُن کی اتپتی کا کوئی خاص پتہ نہیں۔ مگر صرف اتنا ہی کہا جاتا ہے کہ اس دنیا کے رچ جانے سے پہلے ہی بھگوان جی تھے۔ اہل اسلام والے آپ کو بابا آدم کے نام سے پکارتے ہیں۔ بھگوان شنکر جی کے نام کا کوئی انت نہیں پایا جاتا ہے۔ کئی لوگ ان کو شنکر شیو جی۔ وشوا ناتھ۔ بھولے بھنڈاری یا نیل کنٹھ وغیرہ کہتے ہیں اور کئی لوگ آپ کو کال۔ سناتن۔ اونا شی بھگوان مرتیونجے بھی کہتے ہیں۔ یہ سب نام آپ کی تعریف کے مطابق ہی ہیں :۔

منتر

اوم۔ تریمبکم یجّامہے۔ سوگندھی پُشٹی وردھنم۔ اُروارُوک میو، دندیان مرتیور مکھی۔ مامرتات :۔

ओं त्र्यम्बकं यज्जामहे सुगन्धि पुष्टी वर्धनम् उर्वारुक मेव
बन्धान मृत्योर्मुक्षी मामृतात् ।

طریقہ

عامل کو چاہیئے کہ اول اس منتر کو زبانی اچھی طرح یاد کرلے پھر چاندنے سوموار کے دن۔ شری شنکر مہاراج جی کے شوالہ میں

جا کر۔ سارے مندر کو اچھی طرح کنوئیں کے پانی سے صاف کر کے میٹھے تیل کا چراغ روشن کرے۔ اس کے بعد آپ شو جی مہاراج کے شوالہ میں پورب کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاوے۔ اور پھر شری شنکر جی مہاراج کی مندرجہ ذیل ترکیب سے پوجا کرے۔

لیکن خیال رہے کہ شنکر جی کے پُوجاری کے لئے سب سے ضروری یہ بات ہے۔ کہ بھگوان شنکر جی پرم ویشنو ہیں۔ اس لئے آپ کے عامل کو بھی پورا پورا ویشنو بننا چاہیئے۔ گوشت۔ شراب چرس۔ بھنگ وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جب تک بھگوان جی کی پوجا کرے۔ عورت کی صحبت سے بچا رہے۔ تمام اقسام کی سودیشی اشیاء کا خیال کرے۔ کوئی مذہب کے خلاف ودیشی شئے استعمال نہ کرے

پُوجا کا سامان

صندل سُرخ و سفید۔ چاول۔ بل پتری۔ پھول۔ میوہ۔ دودھ مشک کافور۔ سفید و سرخ کپڑا۔ بل۔ پھل۔ گھی۔ کھانڈ۔ دہی۔ شہد۔ سندور۔ گنگا جل۔ دھتورہ۔ پان۔ لونگ گل مدار۔ سپاری۔ الائچی ۔:۔

پوجا کے لئے برتن تانبے یا چاندی و سونے وغیرہ کے یا پتھر و لکڑی کے جائز ہیں۔ ان سب اشیاء کو اپنے پاس رکھیں۔ شری

شنکر جی مہاراج کی مورتی کو جو کہ پتھر کی بنی ہو اور جس کے سب اعضاء وغیرہ بنے ہوتے ہوں۔ اگر مورتی بنی ہوئی نہ ملے تو نیچے بنی ہوئی۔ مورتی کے مطابق بھگوان شنکر کی مورتی دریا کی شُدھ مٹی کی کسی اچھے کاریگر کمہار سے تیار کرا لیں ۔:۔

پہلے مورتی کو کنوان کے جل سے اشنان کرا دیں۔ پھر اس کو دودھ۔ دہی۔ گھی۔ شہد۔ کھانڈ و گنگا جل سے اشنان کرا کر کپڑے سے بدن کو اچھی طرح صاف کر دیں۔ پھر مہاراج کو چندن۔ سندور کا تلک کریں۔ اور چاول دھو کر چڑھا دیں۔ پھر بل کے پتے۔ گل مدار۔ دھتورہ آگے رکھ دیں۔ پھل بھی آگے رکھ دیں۔ اور پھر پان سپاری لونگ۔ الائچی آگے چڑھائیں۔ گھی کا چراغ روشن کریں۔ اور پھر مشک کافور جلا کر بھگوان شنکر جی مہاراج کی آرتی اتاریں اور کپڑا مہاراج کے اوپر چڑھا دیں ۔:۔

نوٹ

پوجا کرتے وقت عامل اپنے مُنہ سے "اوم نمہ شوائے" یہ کہتا رہے۔ اور دھیان بھگوان جی کا رکھے ۔:۔

شری شنکر جی مہاراج کی تعریف کرنے کے لئے ہمارے پاس اتنی طاقت نہیں اور نہ ہی کوئی دیوتا۔ رشی۔ مہرشی۔ آپ کی تعریف کر سکتا ہے۔ وید شاستر آپ کی تعریف کر کر تھک گئے۔ آخر میں

یہ کہہ دیا ہے۔ کہ بھگوان تو بے انت ہیں۔ اِن کا کسی نے انت نہیں پایا اگر دنیا کی ساری زمین کو ایک کاغذ اور سارے پہاڑوں کو سیاہی اور تمام سمندر و دریاؤں کے پانی کو سیاہی میں ملا کر سیاہی تیار کر لی جاوے۔ اور پھر تمام درختوں کی شاخوں کی قلمیں بنا کر شری گنیش اور شری سرسوتی ماتا کو لکھنے کے لئے بٹھا دیا جاوے۔ تو بھی آپ کے گنوں کی تعریف نہیں لکھی جا سکتی :.

بھگوان کا کسی نے انت نہیں پایا۔ مگر ہم اپنے ناظرین کو صرف اتنا ہی کہہ سکتے ہیں کہ بھگوان شنکر جی کی سیوا اور پوجا پاٹھ کرنے والے کو کوئی روگ نہیں لگ سکتا ہے۔ موت کا فرشتہ بھی سامنے ہاتھ باندھے کھڑا رہتا ہے۔ دھن دولت کی کمی نہیں رہتی۔ دولت کے انبار لگے رہتے ہیں۔ بلکہ یہاں تک بھی ہو سکتا ہے۔ کہ لکشمی سامنے کھڑی رہتی ہے۔ دُنیا میں کوئی کام مشکل نظر نہیں آتا۔ سب کام آسانی سے ہو سکتے ہیں۔ چونکہ بھگوان شنکر جی سب کا منا دَرِ کو دینے والے ہیں۔ اس لئے جو لوگ اپنے سچے ارادہ سے پوجا کرتے ہیں۔ وہ ہر پھل پاتے ہیں :.

بھگوان شنکر جی کا جو منتر پیچھے لکھا گیا ہے۔ اس کے کرنے سے ہر ایک مرض دُور ہو جاتا ہے۔ عام طور پر متعدد امراض کو دفع کرنے کے لئے بے نظیر ہے :.

ترکیب

منتر کا پاٹھ کر چکنے کے بعد بھگوان شنکر جی کے چرنوں کا پانی لے کر مریض کو دم کر کے دیں۔ اور اُسی پانی میں سے تھوڑا سا پانی لے کر مریض کو چھینٹا کریں۔ اور اسی منتر کا پاٹھ کر کے مریض پر پھونک دیں۔ تو مریض سب امراض سے شفا پاوے گا۔ اور (۲) بھگوان شنکر جی کی پوجا کا جل اگر دوکاندار کی گدی پر روزانہ چھڑک دیا جائے۔ تب اس کی آمدنی بڑھے گی اور درگاہ میں ترقی ہو گی :.

(۳) اگر کسی کو بھوت پریت۔ پشاچ کا سایہ ہو تو اسی جل کے چھینٹے دینے سے دُور ہو جاتا ہے :.

(۴) حاملہ کے کمرے میں یا بچہ ہو جانے کی صورت میں۔ عورت کے اُوپر تھوڑا سا پانی پاٹھ کا منتر پڑھ کر ڈال دینے سے اس کے سب روگ دور ہو جاتے ہیں۔ بچہ ہر ایک بیماری سے محفوظ رہتا ہے :.

(۵) کسی دوکان دفتر کے اندر بیٹھ کر اس منتر کا پاٹھ کر کے بھگوان شنکر جی کے آگے پرارتھنا کرنے سے سب اقسام کے امراض کافور ہو جاتے ہیں۔ اور آمدن میں ترقی ہونے لگ جاتی ہے۔ کام کاج ترقی پر ہو جاتا ہے :.

(۶) اگر کسی طالب علم نے امتحان دینا ہو۔ وہ بھگوان جی کا پاٹھ کر کے امتحان میں داخل ہو جاوے۔ بھگوان شنکر جی کی کرپا سے

کامیاب ہو جائے گا:۔

نوٹ

جو جو اصحاب جس جس کام کی درستی کے لئے بھگوان جی سے پرارتھنا کرتے ہیں یا کریں گے۔ ان کی خدمت میں نہایت ادب سے پرارتھنا ہے۔ کہ وہ اس کام کو ٹھیک کرنے کے لئے دنیاوی طور پر جن جن اصولوں کی ضرورت ہے۔ وہ اُن اصولوں کے پابند رہیں اور محنت کریں۔ کوشش کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ ایسا نہ کریں۔ کہ بھگوان کا نام تو ایک دفعہ لیا مگر کام کرنا ہی چھوڑ دیں۔ ایسا کرنے سے اُن کو نفع ہرگز نہ ہوگا۔ اس لئے ہر حالت میں اس کام میں کامیابی حاصل کرنے کے وسائل کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ تو بھگوان ضرور ہی مدد کریں گے:۔

دھن حاصل کرنے والے کا فرض ہے کہ بھگوان جی کی سیوا کرے اور ساتھ ہی اپنے کام میں بھی کوشش کرے۔ بھگوان شنکر اس کام میں ترقی دیں گے:۔

اس منتر سے سب کام ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ عامل عاقل ہونا چاہیئے:۔

پرارتھنا

بھگوان جی کا پاٹھ ختم ہونے پر روزانہ ہی بھگوان جی کے آگے پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ جس کا مطلب یہ ہو۔ کہ آپ تینوں لوک اور تینوں زمانہ کی بات کو جاننے والے۔ سب اقسام کے امراض کو دُور کرنے والے۔ سب اقسام کی خواہشات کو پورا کرنے والے بے انت ہیں۔ مایا کا بھنڈار دینے والے۔ ودیا یعنی عقل کے دینے والے ہیں۔ میری آپ کو بار بار نمسکار ہو:۔

اس طریقہ سے پرارتھنا کر کے اپنے گھر آجاویں۔ اور اپنے کام میں لگ جاویں:۔

مہلک امراض ہونے کی صورت میں تل سیاہ دودھ میں ڈال کر چڑھانے چاہیئں۔ اور چراغ میٹھے تیل یعنی تلوں کے تیل کا جلانا چاہیئے۔ اگر پھول سیاہ رنگ یا آسمانی رنگ کے مل جاویں۔ تو وہ چڑھانے چاہیئں۔ اس طریقہ سے شری شنکر جی مہاراج پرسن ہوتے ہیں۔ اور خواب میں کئی بار درشن دیتے ہیں:۔

اوم نمہ شوائے



Saraswati Devi

اوم

شری سرسوتیئے نمہ

سرسوتی سِدھی منتر

سرسوتی ماتا جن کی تصویر آگے دی گئی ہے۔ یہ ماتا عقل ودِیا کی دینے والی ہیں۔ جو لوگ ان کی پُوجا کرتے ہیں۔ اُن کی عقل بہت بڑھ جاتی ہے۔ دماغ نہایت اعلیٰ کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے ایک معمولی پڑھا لکھا آدمی بہت ہی ہوشیار و عقلمند ہو جاتا ہے جس کا دماغ ٹھیک کام نہ کرتا ہو۔ یا حافظہ خراب ہو۔ جو کچھ پڑھا ہو بھول جاتا ہو۔ ایک لفظ بھی یاد نہ رہتا ہو۔ اس کے لئے شری سرسوتی جی کا پوجن پاٹھ کرنا نہایت ہی فائدہ مند ہے :۔

ہر ایک علم کے دینے والی خاص کر سنسکرت ودیا اور راگ ودیا یعنی علم موسیقی کی جلد ہی دینے والی ہیں راگی لوگ اکثر ان کا دھیان کرتے ہیں۔

سرسوتی جی کو سِدھ کرنا

سرسوتی جی کو سِدھ کرنے کے لئے جن جن قواعد کی پابندی

لازمی ہے۔ اُن کا ذکر پہلے کیا جاچکا ہے۔ مگر اب یہاں پر صرف اُن خاص خاص قواعد کو لکھا جائے گا:۔

عامل کو چاہیئے۔ کہ وہ اس منتر کو خوب اچھی طرح حفظ کرے۔ بعدازاں اس مورتی کے برابر ایک مورتی بہت عمدہ نفیس رنگدار تیار کرائے۔ تصویر ہر ایک دیوتا کی رنگین بازار سے مِل سکتی ہے۔

پس عامل کو چاہیئے کہ شری سرسوتی جی کی رنگین مورتی کو اپنے سامنے رکھ کر کُشا کے آسن پر بیٹھ جاوے۔ گنگا جل کا چھینٹا دے کر کیسر کا تلک کرے۔ اور پھر پھول چڑھاوے۔ اور پھل وغیرہ سب دیوی جی کے آگے رکھ کر چراغ گھی کا روشن کرے۔ پھر ایک لوٹا پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھے وینتگیا کرے۔ اور شری سرسوتی جی کے منتر کا پاٹھ کرنا شروع کرے:۔

منتر

ادم۔ شری ودیا دائنی سرسوتیے نمہ

ओं श्री विद्या दायनी सरस्वतिये नमः।

ترکیب

عامل جس وقت پاٹھ کرنے کے لئے شری سرسوتی جی کا پوجن کرنے لگے۔ اس وقت عامل کو چاہیئے۔ کہ اپنے خیالات کو یکسو کر کے شری

سرسوتی جی کے منتر کا پاٹھ مُنہ سے کرتا رہے۔ اور شری سرسوتی جی پر
اپنا یقین پورا پورا رکھے۔ اس منتر کا سوالاکھ یعنی ایک لاکھ پچیس ہزار
جب چالیس یوم کرنے سے شری سرسوتی جی سِدھ ہوتی ہیں۔

چالیس یوم کے بعد اسی منتر کا بیس ہزار ہون کرے۔ اور
چھوٹی چھوٹی کنواری لڑکیوں کو بلا کر ان کو کھانے کو مٹھائی دے کر
روانہ کرے ::

اس طریقہ سے شری سرسوتی جی دیوی جی سِدھ ہوتی ہیں اور
عامل کو علم و ہنر کا منبع بنا دیتی ہے ::

نوٹ

عامل کو ان ایام میں ورچ یعنی وچ کا کثرت سے استعمال
کرنا چاہیئے ::

شری لکھشمی دیوی جی سِدھ کرنے کا بیان

شری لکھشمی جی مہارانی دھن دینے والی ہیں یعنی جو صاحب ان کا
پاٹھ پوجا کرتے ہیں۔ اُن کو ہر ایک طرح سے دھن دولت کی کمی نہیں
رہتی۔ دولت کے انبار لگ جاتے ہیں۔ سونا چاندی اُن کے پاس
جمع رہتا ہے۔ شری لکھشمی دیوی جی کی مورتی ذیل میں دی جاتی ہے۔

سِدھی منتر

ادم - ہرینگ - شرینگ - شری مہالکھشمی نمہ

ओं ह्रीं श्रीं श्रो महा लक्ष्मीये नमः ।

نوٹ

اس منتر کا جاپ سوالاکھ کرنا چاہیئے۔ اس سے کم ہرگز نہ کرنا
چاہیئے ::

اس منتر کو عامل اچھی طرح یاد کرے اور پھر اس کا پاٹھ
کرے ::

ترکیب

پہلے شری لکھشمی دیوی کی بہت عمدہ مورتی پیتل۔ پتھر۔ سونے۔
چاندی یا مٹی کی بنا دیں۔ مٹی کی مورتی بنانی ہو تو دریا کی بہت
صاف عمدہ مٹی لے کر اچھے کاریگر سے مورتی تیار کرا دیں۔ اور
پھر اس کے اوپر عمدہ عمدہ رنگ لگا کر اس مورتی کو بہت عمدہ
نفیس بنا لیں۔ پھر چوکی کے اوپر مورتی رکھ کر پوجا کرنی شروع
کریں۔ اور مورتی پر گنگا جل کے چھینٹے دے کر کیسر کا تلک کریں چاول
نذر چڑھا دیں۔ پھر پھول کی مالا چڑھا دیں۔ کپڑے پہنا دیں۔ پھر دھوپ کا



Laxmi Devi

دھواں کریں۔ گوگل چندن سفید۔ مشک کافور وغیرہ کی سامگری بنا کر گھی میں تر کریں۔ اور مہارانی لکشمی جی کے آگے سلگا دیں۔ اسی منتر کا ایک ہزار ہون روزانہ کیا کریں۔ اور پاٹھ کیا کریں۔ چالیس یوم میں ایک لاکھ جپ اور چالیس ہزار ہون کرنا چاہیئے۔ پہلے جپ کریں۔ اور اس کے بعد روزانہ ہون کریں۔

چالیس یوم کے بعد شری لکھشمی جی خواب میں آکر درشن دیتی ہیں اور پرسن ہوتی ہیں۔ ان کے وردان سے عامل کے پاس دولت بہت جمع ہو جاتی ہے۔ روزگار میں ترقی ہوتی ہے۔ پاٹھ و جپ کر لینے پر پاٹھ کا جل کاروبار والی جگہ پر چھڑک دینا چاہیئے۔

اُستتی

شری لکھشمی جی جو کہ کنول پھول کے اوپر براجمان رہتی ہیں۔ کنول کے پھول کے سمان ستو بھاو والی۔ جن کا مکھ چندرمان کی طرح اجل اور سب طرح سے دھن کی تکلیف کو دُور کرنے والی ہیں۔ جگت کی ماتا۔ جگت کی پالن کرنے ہاری شری وشنو بھگوان کی پیاری شری لکشمی ماتا جی کو میری نمسکار ہو۔

یہ اُستتی پاٹھ پُوجا کے بعد کرنی چاہیئے۔

اوم

گائیتری دیوی کی سدھی

ناظرین! گائیتری دیوی کی تعریف جتنی بھی کی جاوے اتنی ہی تھوڑی ہے۔ یہ مہادیوی ہیں۔ ان کے سدھ کرنے سے سب کام خود بخود ٹھیک ہونے لگ جاتے ہیں۔ صرف اس ایک ہی منتر سے ہر ایک قسم کے بھوت پریت پشاچ وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی مکان میں کسی قسم کے جادو وغیرہ کا اثر معلوم ہوتا ہو تو اس صورت میں اس کا ایک دو دن پاٹھ کر کے اور اس کے جل کو چھڑکنے سے سب قسم کے بھوت وغیرہ دور ہو جاتے ہیں! اور سایہ نحس ہمیشہ کے لئے دفع ہو جاتا ہے:۔

جس آدمی نے کسی دیوتا کو سدھ کرنا ہو پہلے اس کو گائیتری ماتا سدھ کر لینی چاہئیں۔ کیونکہ ان کے ڈر سے کوئی بری شئے نزدیک نہیں آتی:۔

سب رشی مہر شی۔ اس منتر کو سدھ کر کے تین لوک کے بادشاہ کہلاتے ہیں۔ ان کو سدھ کرنا بہت مشکل نہیں ہے۔

گائیتری منتر

ادم ۔ بھور ۔ بھوا سواہا ۔ تت سوی ۔ ترُور نیئم ۔ بھرگو دیوسیہ دمی مہی ۔ دھیو یونا پرچو دیات ؞

ओं भूर्व सुवा स्वाहा तत्सवीतुवरेण्यम् भर्गो देवस्य धीमही
धियो योना प्रचो दयात् ।

یہ گائیتری منتر ہے ۔ اس منتر کی مالکہ ایک دیوی ہیں ۔ جن کی شکل ذیل میں دی گئی ہے ۔ اس منتر سے سب کام ہو سکتے ہیں جس نے صرف اس منتر کو سدھ کر لیا ہو ۔ اس کو کسی اور منتر وغیرہ کے سدھ کرنے کی ضرورت نہیں رہتی ؞

سدھ کرنیکی ترکیب

اس منتر کو سدھ کرنے کے لئے عامل کو بہت ہی وشنو رہنا پڑتا ہے ۔ اس کو ہر طرح کی نشیلی اشیاء مثل شراب چرس ۔ بھنگ ۔ گوشت و گرم شئے سے پرہیز کرنا چاہیئے ۔ صرف دودھ چاول پر ہی گذارہ کرنا چاہیئے ۔ کسی دوسرے آدمی کے ساتھ بات

چیت نہ کرنی چاہیئے ۔ سارا دن بھجن پاٹھ میں ہی لگے رہنا چاہیئے ۔ بُرائی کا خیال دل سے نکال کر کام ۔ کرودھ ۔ لوبھ ۔ موہ ۔ اہنکار نہ کرنا چاہیئے ہر طرح کے چھل وغیرہ سے بچے رہنا چاہیئے ۔ ان کو سدھ کرنے کے لئے ایک علیحدہ جگہ تیار کرنی چاہیئے ۔ زمین کے نیچے ایک جگہ ننین کونے والی بنا دیں ۔ جس میں ایک آدمی اچھی طرح سے اپنے دن گذار سکے ۔ اگر زمین کے نیچے جگہ نہ تیار ہو سکے ۔ تو اس حالت میں کوئی اکانت جگہ مقرر کرے ۔ جہاں پر دن رات ہی رہنے کا انتظام ہو عامل کو چاہیئے کہ چارپائی پر سونا ترک کر کے ، فرش پر بستر اکرے ۔

فرش پر پہلے نرم قسم کی گھاس بچھا کر اور بستر اجاوے ۔ کھانے کے لئے دودھ چاول صرف ایک دفعہ ہی کھاوے ۔ اور کسی بُری نظر والے آدمی کو اندر نہ آنے دینا چاہیئے ۔ جب تک پاٹھ کیا جاوے ۔ حجامت نہ بنواوے ۔ اور نہ ہی کوئی بدبودار شئے اپنے پاس رکھے ۔ غرضیکہ ہر طرح سے عامل کو صاف رہنا چاہیئے ۔

جپ سارا دن کرنا چاہیئے ۔ یا جتنا روزانہ آسانی سے ہو سکے کرنا چاہیئے ۔ جتنا پہلے روز کیا جاوے ۔ اتنا ہی روزانہ کرنا چاہیئے اس کام میں ناغہ نہ ڈالنا چاہیئے ؞

پاٹھ کرتے وقت گھی کا چراغ اپنے پاس جلانا چاہیئے ۔ اور رات کو کڑوے تیل کا دیپک جلا کر اس کی روشنی میں سب کام کرنا چاہیئے ؞



Gaittri Shakti

سدھ کرنیکی ترکیب

گائیتری دیوی کی مورتی بنا کر اس کو اپنے سامنے رکھیں بلکہ گائیتری دیوی کا ایک مندر بنا کر اس میں مورتی کو رکھیں۔ اشنان کرا دیں۔ پھر چندن کا تلک لگا کر پھول چڑھا دیں۔ پھر کپڑے وغیرہ پہنا کر۔ مہارانی جی کے آگے دھوپ جلا دیں۔ پھر گھی کا چراغ جلا کر رکھیں۔ آرتی کریں۔ یہ سب کام کریں۔ دل میں خیال شری گائیتری دیوی جی کا کھینچ کر اور منہ سے اوپر لکھے منتر کا جپ کرتے رہیں ؞

دھیان

گائیتری ماتا سب سکھوں کی دینے والی۔ عامل کی سب خواہشات کو پورا کرنے والی۔ سب اقسام کے امراض دُور کرنے والی۔ سرب دیاپک۔ چاروں وید جنہوں نے اپنی زبان پر چڑھائے ہوئے ہیں۔ سفید مکھ اور ہمیشہ ہی آنند خوشی کو دینے والی جگت ماتا ہیں۔ ایسی شری گائیتری ماتا کو نمسکار ہو۔ اس قسم کا دھیان عامل کو کرنا چاہیئے۔ پھر عامل شری گائیتری

ماتا جی کو اپنے دل روپی حلقہ میں بٹھا کر جپ کرنا شروع کرے جپ منہ سے کرے۔ اور خیال شری درگا جی کے چرنوں میں رکھے۔ اس طریقہ سے جپ کرے۔ جب جپ ختم ہو جاوے۔ تب شری سورج نارائن جی کو ارگھ دیوے اور پھر ہاتھ جوڑ کر نمسکار کرے اور پھر گائتری جی کے مندر کے آگے کپڑا تان دے۔ اور آپ اپنے دوسرے کام میں لگ جاوے ؛؛

جب پورا جپ ختم ہو جاوے۔ تب شری گائتری جی کے مندر کے آگے ایک کنڈ بنا کر اسی منتر کا ہون ۳۲ ہزار منتر کا کرے۔ ہون کی سامگری ذیل میں لکھی جاتی ہے ؛؛

گوگل۔ گھی۔ گل گیندا۔ سرسوں سفید۔ صندل سرخ اور سفید۔ لکڑی پھلاہی کی۔ میوہ۔ کھانڈ۔ ناریل۔ مشک کافور۔ مرچ سیاہ۔ شہد۔ بالچھڑ۔ اگر تگر ؛؛

ان سب اشیاء کو لے کر باریک کر لیں۔ اور پھر گھی میں ملا کر ایک جان کر لیں۔ اور اپنے پاس رکھ کر ہون شروع کریں ؛؛

ہون کرنیکی ترکیب

ہون کنڈ کے اوپر سرخ رنگ کی لکیر دے کر خوب صورت بنالیں۔ اور پھر کسی برہمن سے گنیش۔ اونکار۔ گوری۔ سورج۔ چندرماں

وغیرہ کی پوجا کرا کر ہون کنڈ میں لکڑی رکھ کر مشک کافور رکھ دیں۔ اور پھر اوم اگنیئے سواہا۔ یہ منتر پڑھ کر ایک آہوتی ڈالیں۔ اس کے بعد اندرائے نمہ۔ وایوئے نمہ۔ ورونائے نمہ۔ سمائے نمہ۔ سرب دیوائے نمہ۔ مہادیوائے نمہ۔ واشٹ دیوائے نمہ۔ اگنی آہوتی ڈال کر پھر گائیتری منتر پڑھ کر اختتام پر سُشد۔ سواہا کہہ کر آہوتی ڈالدیں

ہون ختم ہو جانے پر سب سامان اسی آگ میں ڈال کر پراشچت کریں۔ پھر برہمن کو روٹی کھلا کر دکھشنا دیں۔ اور پھر مہاراتنی جی کی آگیا لے کر خود کھا دیں :.

ایک دفعہ ایسا جپ کرنے سے شری گائیتری دیوی جی سِدھ ہو جاتی ہیں۔ اور رات کو خواب میں آ کر درشن دیتی اور ور دیتی ہیں عامل اگر اس کے منتر کا دس بار جپ کر کے کسی مریض پر دم کرے۔ تو اس کے سب امراض کافور ہو جاتے ہیں :.

اس کے علاوہ جب کبھی کوئی کام کرنا ہو۔ اس منتر کا جپ کرنے سے وہ کام بڑی آسانی سے ہو جاوے گا۔ اس کا عامل جس کے سامنے جاوے گا۔ وہ دیکھ کر خوش ہو گا۔ اور بڑے اچھے طریقہ سے بات چیت کرے گا۔ جس کام کا خیال کرے گا وہ کام جلدی ہو جائے گا۔ کسی حاکم کے سامنے جانے پر وہ خوش کلامی سے پیش آئے گا۔

اس کے عامل کو کسی قسم کا خوف خطرہ نہیں رہے گا۔ سب لوگ اس کے تابع ہو جاویں گے :.

بھوت پریت دُور کرنا

جس مکان میں بھوت پریت پشاچ وغیرہ نحس روحوں کا نواس ہو۔ اس جگہ پر اس گائیتری منتر کا جپ روزانہ کر کے جل چھڑکنے سے سب طرح کے بھوت وغیرہ دُور ہو جائیں گے :.

جنتر سِدھی کرنا

جس نے کسی جنتر وغیرہ کو سدھ کرنا ہو۔ وہ اگر کسی طرح کے وار سے محفوظ رہنا چاہتا ہو۔ تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ پہلے اس گائیتری منتر کو پڑھ کر ایک لکیر کھینچ لے۔ خود اُسکے اندر بیٹھ کر جپ وغیرہ کرے۔ تو کسی طرح کے بھوت وغیرہ کا ڈر نہ رہے گا۔ اور جب جنتر کو سدھ کرنے کے لئے بیٹھے۔ تو اس منتر سے لکیر کھینچ کر بیٹھے۔ تو وہاں کسی بُری شے کا داخلہ نہ ہو گا۔ اس کے علاوہ کئی اور طرح کے کام اس منتر سے لئے جاتے ہیں۔ عامل اگر عقلمند ہو تو کئی طرح کے کام اس سے لے سکتا ہے :.

شری دُرگا دیوی جی کے سِادھ کرنے کا بیان

شری دُرگا مہارانی سب دیوی و دیوتاؤں کی ماتا ہیں۔ اس سے سب دیوتا پیدا ہوئے ہیں۔ اس کو جگت جننی یعنی دنیا کی پیدا کرنیوالی کہا گیا ہے۔ اس کی مختلف مقامات پر مختلف اشکال بنی ہوئی ہیں۔ کئی لوگ کالی اشٹ بھُجی۔ چنڈکا۔ مہاکالی۔ وشنو سنگھ واہنی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اس کی پیدائش کے متعلق بہت سی روایات مشہور ہیں :۔

شریمد بھاگوت میں لکھا ہوا ہے۔ کہ شری دُرگا مہارانی مہان مایا ہیں۔ جس کو لوگ قدرت کہتے ہیں۔ یہ قدرت کا ہی اوتار ہیں۔ جگت کی ماتا ہیں۔ دنیا کی ہر ایک شئے کو پیدا کرنے والی ہیں۔ اس لئے اِن کو جگت جننی کہا گیا ہے :۔

پُران میں لکھا ہوا ہے کہ جب جب اس دنیا میں انقلاب ہوتا رہا ہے۔ یہ جگت ماتا ہی اوتار لیتی رہی ہیں۔ اور جس جس یُگ میں جو جو روپ دھارن کیا ہے۔ اُسی کے مطابق ہی اشکال بنی ہوئی ہیں۔ اس کے بھگت اس کو جس جس روپ میں یاد کرتے ہیں۔ آپ اپنے بھگتوں کی خاطر اُسی رُوپ میں اُن کو درشن دیتی ہیں :۔

مہارانی دُرگا جی سب طرح کے کام کو کرنے۔ امراض کو دُور کرنے

نحوست دُور کرنے۔ دیگر چیچک کی امراض۔ بھوت پریت کا دُور کرنا۔ جنتر منتر کی سدھی کے لئے سِدھ کی جاتی ہیں۔ برسوں کے مبتلائے مختلف امراض چند سکینڈ میں شفا پا جاتے ہیں۔ مہارانی کی کرپا سے دنیا کے سب کام ہو جاتے ہیں۔ آپ کا جو بھگت جس خواہش کو لے کر آپ کی سیوا کرتا ہے۔ آپ اسی کی خواہش کے مطابق اوتار لے کر درشن دیتی اور سب طرح کی کامنائیں خواہشات پوری کر دیتی ہیں۔ آپ کی تعریف میں بڑے بڑے گرنتھ لکھے ہوئے ہیں۔ ان سب میں درگا پاٹھ بہت مشہور گرنتھ ہے۔ اس گرنتھ میں شری درگا جی کی اُستتی اور ان کے متعلقہ واقعات کا ذکر ہے۔ جن کے سبب سے شری درگا جی کو مختلف طرح کی اشکال اختیار کرنی پڑی تھیں۔ خیر سب جنتر۔ منتر۔ تنتر۔ ودیا۔ سحر طلسم جادو۔ بھُوت پریت سے کام لینے والے سب آپ ہی کو یاد کرتے ہیں۔ کیونکہ صرف آپ کے ہی سِدھ کرنے سے سب طرح کے جنتر منتر وغیرہ خود بخود سِدھ ہو جاتے ہیں :۔

پُوجا کا سامان

(۱) عامل کے لئے سرخ رنگ کے کپڑے :۔
(۲) شری درگا مہارانی کی مورتی جیسی کہ شکل بنائی گئی ہے :۔
(۳) وہ تمام اقسام کی اشیا جن کا ذکر پہلے کیا گیا ہے :۔

پس اسی کے مطابق سب سامگری اکٹھی کرکے شری درگاجی کا پوجن کرنا چاہیئے:۔

پوجا کرنیکی ترکیب

شری درگا مہارانی کی مورتی (تصویر) اپنے سامنے رکھ کر عامل اس کے اوپر پانی کا چھینٹا دے۔ اگر مورتی پتھر کی ہو تو بہت اچھا ہے اس مورتی کو شدھ کنواں کے پانی سے اشنان کرا دے پھر کیسر چندن۔ سندھور کا تلک لگا کر پھول چڑھاوے۔ شری مہارانی جی کو عمدہ عمدہ کپڑے پہناوے۔ پھر پان سپاری۔ ناریل اور پھل میوہ مٹھائی آگے رکھ دیں۔ گنگا جل و کنواں کے پانی کا لوٹا بھر کر اپنے آگے رکھ کر چراغ گھی کا جلاوے اور گوگل و چندن کا دھوپ بنا کر دھوپ کرے اور آرتی شری مہارانی جی کی کرے۔ اس کے بعد آپ آسن پر بیٹھ کر شری درگا مہارانی جی کا دھیان دھرے اور اپنے خیالات کو صاف کرکے من کو ایکاگر کرکے شری دُرگا جی کے پاٹھ کو پڑھے۔ اور ذیل کے منتر کا جپ ۴۰ یوم بلا ناغہ کرے۔

پرہیز:۔ گوشت۔ شراب۔ چرس۔ بھنگ افیون سے عامل کو پرہیز کرنا چاہیئے۔ عامل کو پورا پورا دھیئنو رہنا چاہیئے۔ جب تک عمل کرے عورت سے صحبت نہ کرے۔ جھوٹ نہ بولے وغیرہ وغیرہ سب طرح سے شُدھ رہے:۔

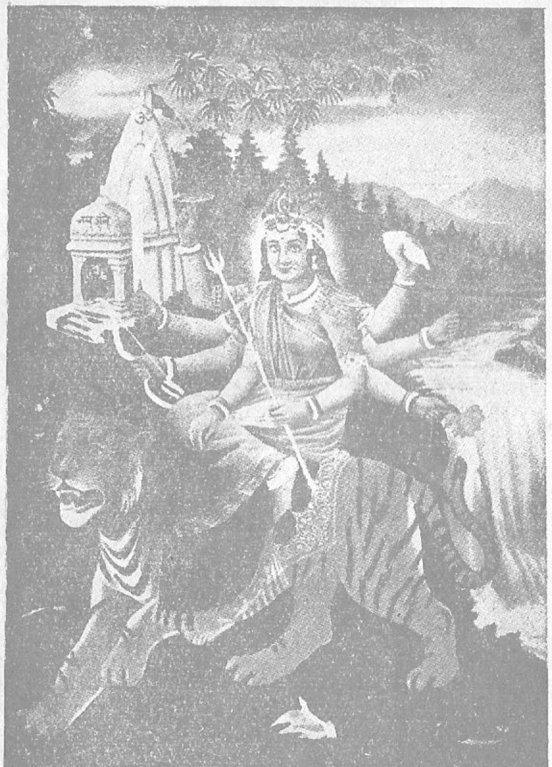
چالیس یوم تک روزانہ پانچ ہزار جپ کرے۔ اور پھر اس کے بعد ایک ہزار منتر کا روزانہ ہون کرے۔ اور اس طرح ۴۰ یوم میں دو لاکھ جاپ پورا کرے:۔

ہون کی سامگری

- پھلاہی کی لکڑی
- مشک کافور
- چندن سفید و سرخ
- گوگل
- سرسوں سفید
- مرچ کالی
- شہد
- گھی
- مغز ناریل
- بادام
- کھانڈ
- تاوا
- سلارا
- تِل سیاہ
- جَو

ترکیب

ان سب اشیاء کو لے کر اکٹھی کرکے گھی میں ملا لیں۔ پھر ہون کنڈ میں پھلاہی کی لکڑی کی آگ جلا کر اس پر گھی ڈالیں۔ اور پھر منتر پڑھ کر آہوتی ڈالیں۔ ایک ہزار آہوتی دینے کے بعد سورج بھگوان کو جل دیں۔ اور شری درگا جی کے آگے نمسکار کریں۔



Durga Devi

سب سے پہلے شری درگا جی کی پوجا کریں۔ پھر جپ کریں۔ اس کے بعد ہون کریں۔ اور پھر سورج کو جل دے کر سامان سنبھال کر اپنے دوسرے کام کی طرف متوجہ ہو جاویں :۔

منتر

ओं ह्रीं क्लीं चामुण्डाय विचै ।

اوم ہرینگ کلنیگ چامُنڈائے وچے :۔

اس منتر کا جپ کریں۔ اور جب ہون کرنا ہو۔ اس وقت اس منتر کے آخیر میں سواہا کا شبد کہہ دیں :۔

چالیس یوم کے بعد اکتالیسویں روز بہت سی کنواری لڑکیوں کو بلا کر ان کے پاؤں دھو کر اُن کے ہاتھوں پر تلک لگا دیں۔ ان کو درگا کا سروپ جان کر ان کو مٹھائی دیں۔ اور کچھ نقدی سب کو تقسیم کر کے اُن کو خوش کریں۔ پھر اُن کے آگے ہاتھ جوڑ کر نمسکار کریں۔ اور اُن کو بدا کر دیں۔ رات کو شری درگا جی مہارانی کی آرتی کر کے نمسکار کریں۔ رات کو دیوی خواب میں درشن دیں گی :۔

عامل کو روزانہ ہی مہارانی جی کی پوجا کرنی چاہیئے۔ اگر روزانہ جپ ہون کرنے کے لئے وقت ہو۔ تو روزانہ ہی یہ کام کرنا چاہیئے۔ عامل کو روپیہ کی تنگی نہ ہوگی۔ اور وہ ہر ایک قسم کے دکھ و مصیبت سے

محفوظ رہے گا۔ جب کبھی کوئی کام آ پڑے۔ بھگوتی جی کے آگے پرارتھنا کرنے سے ٹھیک ہوجایا کرے گا۔ باقی حالات بیان کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ عامل کو عمل کرنے سے سب کچھ معلوم ہوجائے گا۔

نوٹ

ناظرین :- ہم نے یہ سب طریقہ جات پراچین گرنتھوں سے لے کر لکھے ہیں۔ یہ قواعد ہمارے اپنے بنائے ہوئے نہیں ہیں۔ بعض اشخاص جو وام مارگ سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ شراب کا استعمال شری دُرگا جی وغیرہ دیوی وغیرہ کی سادھنی میں کرتے ہیں۔ مگر سناتن مت جو دنیا کے ساتھ ہی پیدا ہوا تھا۔ اس میں کسی جگہ پر بھی شراب کو جائز قرار نہیں دیا۔ اس لئے ہم بھی اسی مذہب کے پیرو ہوتے ہوئے اپنے پریمیوں سے پرارتھنا کریں گے۔ کہ شراب وغیرہ اشیاء کا استعمال کسی صورت میں بھی جائز نہیں ہے۔ اس لئے اس کا استعمال ہرگز نہ کریں۔

جو صاحب روزانہ شری درگا جی کا پاٹھ وجپ کرنے کی ہمت رکھتے ہوں۔ اُن کو روزانہ ہی یہ کام کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کو شری بھگوتی جی نقدی تو روز ہی دیتی ہیں۔

شری بھیروں سِدھی

بھیروں دیوتا کو سدھ کرنے کے لئے ذیل کے منتر کا جپ کرنا چاہیئے۔ اس سے بھیروں دیوتا بہت پرسن ہو کر ور دیتے ہیں۔ ان کی تصویر ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ ان کے سدھ کرنے سے بھوت پریت دور ہو کر سب کام ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اس دیوتا کو سدھ کرنے اور چوکی دینے سے ہر ایک آئندہ ہونے والی بات کا پتہ لگ جاتا ہے چوکی دینے کے وقت اگر کوئی صاحب عامل کے آگے ذرا سی شیرینی دھر کر کچھ پوچھنے کا خیال کرے۔ تو اُسی وقت عامل اس کے دل کی سب باتیں کہہ دے گا۔ اور پھر جو کچھ اس کے ساتھ آئندہ ہونے والی بات ہوگی۔ وہ بھی کہہ دے گا۔ مریض کے مرض کا حال اور اس کے علاج کے واسطے ادویہ تجویز کرنا۔ وغیرہ وغیرہ۔ سب حالات بتائے جاتے ہیں۔ ان کا سدھ کرنا ذرا مشکل ہے۔ خیر محنت کرنے پر ہر ایک کام اچھی طرح ہو سکتا ہے:۔

اب ہم آپ کو بھیروں سدھی کا نہایت ہی آسان طریقہ جو کہ شاستروں میں لکھا ہے۔ بتاتے ہیں:۔

طریقہ عمل

بوقت عمل عامل نہایت صاف اور ستھرا ہو۔ بدن سے کسی قسم کی بدبو نہ آتی ہو۔ کپڑے بھی صاف ہوں۔ بلکہ ریشمی ہوں۔ یا خالص سوت دیسی کے ہوں۔ عامل کسی بڑ کے درخت کے نیچے یا کسی شمشان میں ایک طرف بیٹھ کر اپنے سامنے بھیروں دیوتا کی مورتی رکھے۔ پہلے مورتی کو اشنان کراوے۔ اور پھر اس کے اوپر سندھور اور تیل میٹھا، یہ دونوں شئے ملا کر اس دیوتا کے اوپر چڑھاوے۔ پھر اس کے اوپر کپڑا دے۔ ماتھے پر گنگولوچن۔ کیسر۔ کستوری۔ لونگ۔ ان اشیاء کو باریک پیس کر چندن گھس کر تلک بنا کر لگا دے۔ پھر پھول چڑھاوے۔ گھی کا چراغ آگے روشن کرے۔ یہ چراغ جب تک پوجا پاٹھ کرتے رہیں۔ بالکل نہ بجھے بعد ازاں مشک کافور جلاوے اور ایک پان سپاری، لونگ، الائچی آگے دھر کر نمسکار کرے۔ اور پھر پھل مٹھائی مہاراج کے آگے رکھ کر نمسکار کرے:۔

نوٹ

جب عامل خود اشنان کر کے کپڑے پہن لے تو اُس وقت سے لے کر جب تک پوجا پاٹھ جپ ختم نہ ہو جاوے۔ تب تک ذیل میں لکھے ہوئے منتر کا پاٹھ منہ میں کرتا رہے:۔

مورتی بنانا

عامل کو چاہیئے کہ مگھا نچھتر میں دریا کے کنارے جا کر پہنے ہوئے کپڑوں سمیت اشنان کرکے نئے کپڑے پہن کر دریا میں سے مٹی نکال کر رکھے اور پھر اسی جگہ بیٹھ کر ادم ۔ ٹربنگ ٹربنگ بھم بھم بھیروائے نمہ ۔ اس منتر کا بیس ہزار جپ کرے ۔ پھر دریا میں میٹھا یعنی قند سیاہ ۔ پھول چڑھا کر نمسکار کرکے اپنے گھر آوے ۔ بعد ازاں اس مٹی سے کسی کھلونے بنانے والے یا کسی کاریگر سے پہلے دی ہوئی تصویر کے مطابق خوبصورت تصویر بنوا دے ۔ اس تصویر کو آگ میں نہ رکھے بلکہ ویسے ہی خشک ہونے دے ۔ سوکھ جانے پر اس مورتی کی ہی پوجا کرے ؞

پوجا وغیرہ شروع کرنا

ریوتی نچھتر و چاند نے منگل یا اتوار کو یعنی شکل پچھ کے اتوار یا منگل وار کو جب ریوتی نچھتر ہو ۔ اس دن شری بھیروں دیوتا کی پوجا شروع کرنی چاہیئے ۔ پوجا وغیرہ کا طریقہ سب سے پہلے لکھا جا چکا ہے ۔ اسی طریقہ کے مطابق سب اشیاء لے کر پوجا شروع کرنی چاہیئے ۔ پہلے ان سب منتروں کو زبانی یاد کر لینا چاہیئے ۔ اور پھر بلاناغہ یہ کام کرنا چاہیئے ۔

متذکرہ بالا سب اشیاء اکٹھی کرکے پوجا شروع کریں ۔ پوجا کے وقت پانی کا لوٹا اور کھانے کو پھل اپنے پاس ضرور رکھیں کیونکہ اگر شری دیوتا جی کوئی روپ دھارن کرکے پدھاریں ۔ تو ان کو وہ پھل دے دینے ہوں گے ۔ اس لئے ان سب اشیاء کا اپنے پاس رکھنا نہایت ضروری ہے ۔ اگر پھل وغیرہ نہ ہوں ۔ تو ممکن ہے کوئی برا اثر نہ ہو ؞

پہلے دن کی پوجا کے بعد جو پہلے دن والا چڑھا ہوا سامان ہو ۔ اس کو دریا ۔ ندی یا نالا میں پھینک دیں ۔ اور جو کھانے والی اشیاء دیوتا کے آگے رکھی ہوئی ہوں ۔ اس کو پوجا کر چکنے کے بعد خود کھا لیں یا کسی کنوارے بچہ کو کھلا دیں ۔ پوجا پاٹھ جپ کر چکنے کے بعد مورتی کو علیحدہ محفوظ جگہ پر رکھ کر چراغ آگے جلنے دیں ؞

پاٹھ کرنے کا منتر

ओं भम् भम् भम् बटुक भैरवाय नमः ।

ادم ۔ بھنگ ۔ بھنگ ۔ بھنگ ۔ بٹک بھیروائے نمہ ۔

اس منتر کا پاٹھ کرتے رہنا چاہیئے ۔ اور دل میں بھیرو دیوتا کی مورتی کا ہمیشہ عکس جمائے رکھنا چاہیئے ؞

جپ کرنے کا منتر

ओं श्री ह्रीं क्लीं ग्लौं बटुक भैरवाय नमः ।

اوم شرنیگ۔ ہرنیگ۔ کلیگ۔ گھیونگ۔ بٹک
بھیروائے نمہ ؞

اوپر لکھے ہوئے منتروں کو اچھی طرح یاد کرکے پھران کا پاٹھ وغیرہ شروع کرنا چاہیئے ؞

اس منتر کا جپ چالیس۴۰ یوم بلاناغہ اشنان کرکے مکمل طریقہ کے ساتھ پانچ ہزار منتر روزانہ کرکے چالیس۴۰ یوم میں دولاکھ جپ کرنا چاہیئے۔ روزانہ جپ کرنے کے بعد آرتی کرکے نمسکار کرنا چاہیئے

نوٹ

کئی لوگ اکثر بھیرول جی کو شراب کا بھوگ لگاتے ہیں۔ وہ بھی ٹھیک ہوگا۔ مگر ہماری اور ان کی ترکیب و منتر ودھی میں یہی فرق ہے۔ اس لئے سب صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ جو اصحاب ہماری اس ترکیب کے مطابق عمل کرنا چاہیں یا کریں۔ وہ شراب کو ہاتھ بالکل نہ لگادیں ؞

اس ترکیب سے چالیسواں۴۰ یوم کے بعد جب ہون وغیرہ ختم ہوجاوے۔ تب شری بھیرول جی کے آگے پرارتھنا کریں۔ اور اپنے دل کی جس خواہش کو رکھ کر پہلے وہ کام شروع کیا تھا۔ اُس کو دوبارہ دُہرادیں۔ اور نمسکار کرکے دیوتا کو علیحٰدہ جگہ پر رکھ کر آپ اپنے کام میں لگ جاویں ؞

رات کو سوتے وقت شری بھیرول جی کو یاد کرکے اور منتر پڑھ کر مُنہ ہاتھ وغیرہ پاک کرکے سوجاویں۔ شری بھیرول جی رات کو خواب میں درشن دیں گے۔ اور خواہشات کو پورا کردینگے ؞

اس قدر عمل کرلینے پر شری بھیرول جی سدھ ہوجائیں گے۔

خاص نوٹ

شری بھیرول جی کے عامل کے لئے لازم ہے۔ کہ ۴۰ یوم کے جپ کے ختم ہوجانے کے بعد بھی وہ شری بھیرول جی کے استھان پر جاکر میٹھے تیل کا چراغ روزانہ جلاآیا کرے۔ اور ہر اتوار کو تیل و سندھور ملاکر مورتی پر چڑھایا کرے۔ اس سے شری بھیرول جی اپنے عامل پر ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ اور روزانہ جل چڑھاکر جگہ صاف کرکے پوجا کرنے سے تو کسی بات کی کمی ہی نہیں رہتی ؞

——— ؞ ———



Bhairojati

دیوتا کے منتر سے کام لینا

ہر ایک عامل کے لئے لازم ہے۔ کہ جب وہ کسی منتر کو چالیس روز اس کی ترکیب کے مطابق کر لیں تو اس عرصہ کے بعد وہ منتر سادھ ہو جاتا ہے اس عرصہ کے بعد وہی دیوتا خواب میں درشن دے کر ور دیدیتا ہے۔

اتنا کام ہو جانے کے بعد عامل میں اسی منتر کی طاقت آجاتی ہے اگر عامل اس منتر کو روزانہ جتنا بھی ہو سکے۔ جپ لیا کرے یا اس کی دو تین مالا پھیر کر اسی کے قواعد کے مطابق رہا کرے۔ تو پھر اس میں وہ طاقت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔ جس سے وہ کئی اقسام کی امراض کو دور اور اپنی خواہشات کو پوری کر سکتا ہے۔

اگر عامل ایک دفعہ منتر یا دیوتا کو سدھ کر کے پھر اس کے قواعد کے برعکس کرے۔ اور نہ ہی کبھی اپنے دیوتا کو یاد کرے۔ اور نہ ہی اسکی پوجا کرے۔ تو پھر اس میں کوئی طاقت نہ رہے گی۔

عامل کے پاس جب کبھی کوئی مریض آجاوے۔ اور عامل اس کو آرام دینا چاہیے۔ تو اس حالت میں عامل کو چاہیئے۔ کہ اپنے من کو شدھ کر کے اپنے اشٹ دیوتا کو یاد کرے۔ پھر کنوئیں کا شدھ جل لے کر اپنے پاس رکھے۔ اور پھر منتر جس کو سدھ کیا ہوا ہو۔ اس کا پاٹھ کر کے جل پر دم کرے۔ اور دیوتا کے آگے پرارتھنا کرے کہ ہے بھگوان اپنے نام

کی کرپا سے فلاں مریض پر رحم کریں۔ تاکہ یہ بھی آپ کے چیلوں کی جماعت میں داخل ہو جاوے۔

اس کے علاوہ جب کبھی کسی قسم کا کوئی اور کام کرنا ہو تو اس منتر کو کچھ وقت تک کرنے کے بعد دیوتا کے آگے پرارتھنا کرکے۔ اس کام کو شروع کریں۔ شری بھگوان جی کی کرپا سے وہ کام بالکل ٹھیک اور سدھ ہوگا۔

عامل کو چاہیئے کہ جو بھی کام شروع کرنا ہو۔ اپنے اشٹ دیوتا کو یاد کرکے شروع کریں۔ بھگوان کی کرپا سے اس کام میں بہت ترقی اور کامیابی حاصل ہوگی۔

اپنے اشٹ دیوتا کے اشنان کے جل کو پلانے سے کئی امراض دور ہو جاتی ہیں۔ عامل کا یقین اس کو ہر ایک تکلیف سے بچاتا رہتا ہے۔

اوم

شری مہابیر ائے نمہ

شری مہابیر جی جن کو کئی لوگ ہنومان اور بجر نگ بلی وغیرہ کئی ناموں سے یاد کرتے ہیں۔ یہ دیوتا شری رام چندر جی کے ساتھ لڑائی میں رہے۔ اور انہوں نے مہاراجہ راون کی لنکا کو جلا کر خاک کر دیا۔ آپ بہت جوان و قوی ہیکل دیوتا ہیں۔ سب دیوتاؤں کے افسر ہیں۔ آپ شری رام چندر جی کی فوج کے کمانڈر تھے۔ آپ پورن برہمچاری رہے ہیں۔ آپ سے سب قسم کے بھوت پشاچ راکشس دیوتا ڈرتے ہیں۔ جس جگہ پر آپ کا پاٹھ کیا جاتا ہے۔ اس جگہ سے ہر قسم کی بُری ارواح دُور ہو جاتی ہیں جس کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو۔ اس کے گھر اولاد ہو جاتی ہے۔ آپ کا پاٹھ کرنے سے عامل کی ہر ایک خواہش پوری ہو جاتی ہے۔ فوجی لوگ آپ کی بہت پوجا کرتے ہیں۔ پہلوان لوگ آپ کے نام کی کرپا سے ہی سب کام کرتے ہیں۔ آپ کا جس جس نے نام لیا۔ اُس کے گھر میں ہمیشہ خوشی نظر آتی ہے۔ آپ سب کے دل کی باتوں کو جانتے ہیں :۔

جو عامل آپ کی پُوجا کرتا ہے یا چوکی دیتا ہے۔ آپ اُس پر بہت

مہربانی کر کے اُس کو آئندہ کے ہونے والی تمام باتوں سے باخبر کر دیتے ہیں۔ جو لوگ صرف آپ کا پاٹھ ہی کرتے ہیں۔ ان کو جوانی و حُسن بخشتے ہیں۔ سب امراض کا نور کر کے بدن کی طاقت دوگنی کر دیتے ہیں۔ آپ کے عامل کے چہرے پر نور ٹپکتا رہتا ہے۔ جو لوگ آپ کے عامل کے درشن کرتے ہیں۔ ان کے سب دُکھ دور ہو جاتے ہیں۔ بچوں کے سب دُکھ و امراض دور ہو جاتی ہیں۔ تمام دنیا آپ کی پُوجا کر کے سُکھ حاصل کرتی ہے :۔

اس سنسار میں سب لوگ شری مہابیر جی کو جانتے ہیں۔ آپ نے بچپن میں سورج کو بھی منہ میں دبا لیا تھا۔ آپ کی بہادری کی تعریف اس قلم سے نہیں لکھی جا سکتی :۔

اب ہم آپ کو شری مہابیر جی کے سادھ کرنے کی ترکیب بتاتے ہیں :۔

سِدھ کرنے کے لئے ہدایات

شری مہابیر جی کو سادھ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات ضروری ہیں۔ جو صاحب عامل بننا چاہیں۔ ان کو ان قواعد کا پابند رہنا چاہیئے۔ اگر خلاف قواعد کام کیا گیا۔ تو پھر اس سے کئی اقسام کی شکایت ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اس لیئے پابندی لازمی ہے :۔

(۱) عامل ہر حالت میں برہمچاری رہے۔ سدھ کرنے کے بعد وہ صرف ایک شادی کر سکتا ہے۔ وہ بھی صرف اپنے خاندان کی زینت

کو بڑھانے کے لئے۔ اپنی بیوی کے علاوہ باقی سب عورتیں اپنی ماں بہن کے برابر ہی خیال کرنی چاہئیں ::

(۲) عامل کو گوشت شراب چرس وغیرہ بُری اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیئے ::

(۳) ہر حالت میں شدھ پوتر رہنا۔ دل کو صاف اور دل سے بُرائی کا لفظ ہی دُور کر دینا چاہیئے ::

(۴) چوری۔ کام۔ کرودھ۔ غصہ۔ لالچ۔ غرور۔ ہنسا۔ نظر بد کرنا۔ یہ سب باتیں دُور کر دینی چاہئیں ::

(۵) ہر منگل وار کے دن برت رکھے۔ اور شام کو سورج غروب ہونے کے وقت ایک خوراک کھاوے۔ اپنے کپڑے بھی صاف ستھرے رکھے۔ بدبو نہ آوے۔ بلکہ کوئی خوشبودار شئے لگاوے۔ جس سے بدبو نہ آوے۔ فضول فاحشہ باتوں کی طرف خیال بھی نہ رکھنا چاہیئے۔

(۶) منگل وار کے روز بیوی سے صحبت نہ کرے ::

(۷) سِدھی کے دنوں میں کسی قسم کا بُرا و فاحشہ خیال دل میں نہ لاوے ::

سِدھ کرنے کا طریقہ

جو عامل شری بجرنگ بلی جی کو سِدھ کرنا چاہے۔ وہ اُوپر لکھے قواعد کا پابند رہے۔ اور پھر ہست نچھتر کے روز دریا کی سیر جا کر

شدھ اور پاک دریا کی مٹی کو لاوے۔ اور کسی اچھے کاریگر سے شری بجرنگ بلی جی کی مورتی ذیل کے مطابق تیار کرا کر خشک کرے ::

نوٹ

یہ یاد رہے کہ کسی بھی مورتی کو آگ میں نہ رکھنا چاہیئے۔ مورتی کے خشک ہو جانے پر۔ اس مورتی کے اوپر سندھور گھی مِلا کر رنگ کر دیں اور اس کے لئے کوئی علیحدہ جگہ جس کو مہابیر جی کا مندر کہنا چاہیئے۔ تیار کریں۔ اس جگہ کو خوب سجا کر صاف کر کے اس میں چوکی رکھیں۔ اور اس کے اوپر شری مہابیر جی کی مورتی کو رکھیں۔ جس جگہ یہ مندر بنایا جاوے۔ اس جگہ کمرہ میں کسی ناپاک۔ غلیظ آدمی کو اندر نہ آنے دیں۔ کوئی ناپاک عورت یا بچہ اس کمرہ میں ہرگز نہ آوے۔ اور نہ ہی کسی قسم کی بُری شئے مندر کی طرف لانی چاہیئے ::

عامل کے پاٹھ پوجا کرنے والے کپڑے اور برتن سب جدا ہی ہونے چاہئیں۔ مندر کی کسی شئے کو مندر سے باہر ہرگز نہ نکالیں۔ پوجا پاٹھ کی ہر شئے کپڑے وغیرہ سب شدھ پوتر اور سودیشی ہونی چاہیئے کوئی غیر ملکی شئے پوجا کے کام میں نہ لاویں ::

عامل کو صبح و شام دونوں وقت ہی پوجا کرنی چاہیئے ::

طریقہ

عامل صبح اُٹھ کر حاجات ضروری سے فارغ ہو کر کنواں کے جل سے اشنان کرے۔ اگر کنواں نہ ہو تو دریا۔ ندی کا پانی ہی ٹھیک ہے اور اشنان کرنے کے بعد مندر میں جا کر پوجا کے کپڑے پہن کر۔ پورب کی طرف مُنہ کرکے آسن پر بیٹھ جاوے۔ مندر کے برتن صاف کرکے دھو کر پانی کا لوٹا بھر کر رکھے۔ خود اشنان کرنے کے بعد شری مہابیر جی کی مورتی کا دھیان دل میں رکھے اور دل سے دوسری سب باتوں کو دور کر دے۔ دل میں شری مہابیر جی کا دھیان اور منہ سے اوم۔ شری پون سُت آئے نمہ

ओं श्री पवन सुताय नमः ।

کا پاٹھ کرتا رہے۔ پہلے شری مہابیر جی کی مورتی کو کنواں یا دریا ندی یا گنگا جل سے اشنان کرا دے پھر ماتھے پر سندھور چندن۔ کستوری۔ زعفران۔ ان سب اشیاء کو گھس کر تلک لگا کر پھول کے ہار پہنا دے۔ اور کپڑا پہنا دے۔ دھوپ۔ مشک کافور۔ گوگل جلا دے۔ پھر گھی کا چراغ مہاراج کے آگے جلا دے۔ پان۔ سپاری لونگ۔ الائچی مہاراج کے آگے رکھے۔ پھل مٹھائی کا مہاراج کو بھوگ لگا دے۔ پھر شری مہابیر جی کی آرتی اتارے پھر مہاراج کے پاس ایک لوٹا پانی کا بھر کر رکھے۔ پھر شری مہاراج کے آگے پرارتھنا کرے اور جو اپنی خواہش ہو۔ مہاراج کے آگے پرارتھنا میں کہہ دے۔ اسی طرح یہی کام روزانہ کرنا چاہیئے ::

پرارتھنا کے بعد شری رامائن جی کے سندر کانڈ **सुन्दर काण्ड** کا پریم سے پاٹھ کرے۔ پھر مہاراج کے سامنے بیٹھ کر شری ہنومان چالیسا سنکٹ موچن کا اکیس بار روزانہ پاٹھ کرے۔ اگر ہنومان چالیسا کا پاٹھ نہ کر سکے۔ تو اُس حالت میں شری مہابیر جی کے منتر کا اڑھائی لاکھ جپ کرے۔ یہ جپ چالیس یوم میں ختم کرے۔ روزانہ سوا چھ ہزار جپ کرنا چاہیئے۔ پوجا پاٹھ میں ناغہ ہرگز نہ ڈالنا چاہیئے ::

منتر

ओं ह्रां ह्रीं ह्रौं श्री वायु पुत्राय नमः ।

اونگ۔ ہیرانگ۔ ہریلنگ ہرونگم شری وایو پُترائے نمہ

روزانہ جپ کرنے کے بعد مہاراج کی آرتی کریں پھر سورج بھگوان جی کو جل دیں۔ پھر نمسکار کرکے کپڑے وغیرہ اتار کر رکھیں اور اپنے کام میں لگ جاویں۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ ایک وقت ہی کھانا کھاوے۔ نمک نہ کھاوے فقط میٹھا۔ دہی۔ دودھ۔ گھی۔ آٹا کی روٹی بنا کر کھاوے۔ یا حلوہ بنا کر کھاوے۔ پھر شام کو صرف ہنومان چالیسہ کا ہی پاٹھ کرے۔ پاٹھ کے کرتے وقت دھوپ جلا کر چراغ جلانا چاہیئے جو صبح کی چڑھائی ہوئی اشیا ہوں۔ ان کو اتار کر الگ جمع کریں۔ پھل وغیرہ کو خود کھا لیں۔ اور جو جل مہاراج کے آگے رکھا ہوا ہو۔ اس کو اپنے کام میں لے آویں ::



Shri Mahabir Swami

روزانہ بچوں کو مٹھائی تقسیم کیا کریں اور پھر چالیس یوم کے بعد شری مہابیر جی کا پاٹھ کرکے اوپر لکھے ہوئے منتر کا پچاس ہزار ہون کریں۔ یعنی کافور۔ گوگل۔ گھی۔ گل چینتی۔ چندن سفید کا بورا کی آہوتی دیں پھر چھوٹے چھوٹے بچوں کو پرشاد تقسیم کر دیں:۔

پوجا کے ایام میں شری مہابیر جی کئی مرتبہ درشن دیتے اور اپنے عامل کی حفاظت کرتے اور سب اقسام کی تکالیف سے بچاتے ہیں:۔

اس طرح شری مہابیر جی سادھ ہو جاتے ہیں۔ ہر منگلوار کے دن شری مہابیر جی کو سندھور گھی کا چولا چڑھاوے۔ پھول چڑھانا اور مٹھائی کا بھوگ لگا کر وہ مٹھائی بچوں کو تقسیم کر دیوے:۔

جب عامل شری مہابیر جی کو سادھ کرے تو پھر اس میں ایک بڑی بھاری طاقت آجاتی ہے۔ اگر عامل اپنے چال چلن کو نیک رکھے۔ اور ہمیشہ پاٹھ پوجا کرتا رہے۔ تو اس کو کسی قسم کی تنگی نہ ہوگی۔ مال دولت ہمیشہ اس کے پاس جمع رہے گا:۔

عامل کو چاہیئے۔ کہ سدھی ہو جانے کے بعد بھی ہر منگلوار برت رکھے روزانہ شری ہنومان جی کی پوجا کرکے پاٹھ کرے۔ بچوں کو مٹھائی تقسیم کرے۔

کام لینا

جب کوئی مصیبت آن پڑے۔ اس وقت مہاراج کے آگے بنتی کرنے

سے وہ مصیبت ٹل جائے گی ؞

مہاراج کے چرنوں کا تلک لگا کر جس کے سامنے عامل جائے گا۔ وہ عامل جو کہے گا۔ فوراً مان لے گا۔ راج دربار میں جانے سے سب کام ٹھیک ہو جائیں گے۔ مشکل سے مشکل کام آسان ہوں گے ؞

شری مہابیر جی کا پاٹھ کر کے ان کے چرنوں سے پھول پہن کر جو آدمی جس میدان میں جائے گا۔ ضرور فتح حاصل کرے گا ؞

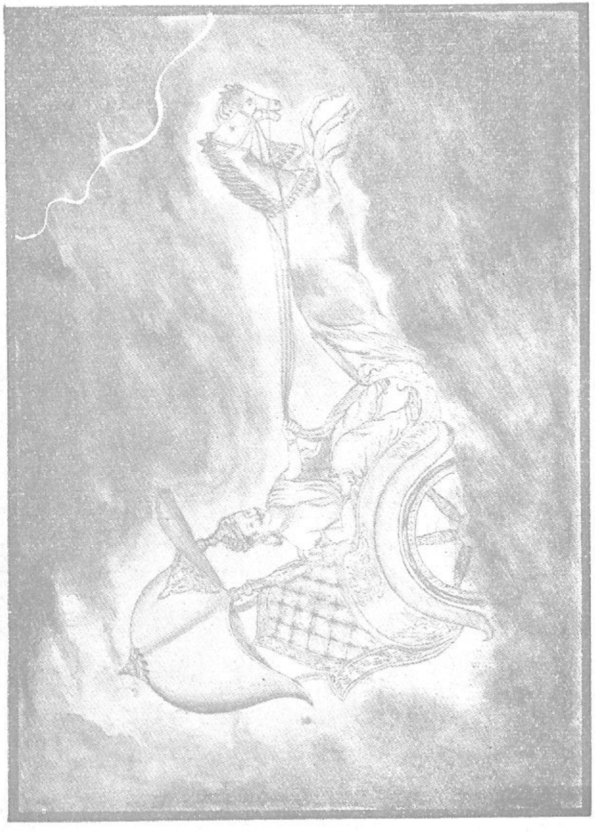
مہاراج کے چرنوں کا جل جس مریض کو یقین سے دیا جائے گا۔ اس کے سب دُکھ دُور ہو جائیں گے ؞

مہاراج کا جل جس جگہ چھڑک دیا جائے گا۔ اس جگہ سب ناپاک ارواح دور ہوں گی ؞

جس مکان میں حاملہ ہو۔ اس جگہ پر پاٹھ کر کے جل چھڑکنے سے سب ناپاک ارواح۔ بھوت۔ پریت۔ پشاچ۔ شمشان۔ باسنی۔ سایہ دُور ہو جائیں گے ؞

دنیا میں کوئی ایسا مشکل سے مشکل کام نہیں۔ جو کہ شری مہابیر جی کی کرپا سے دور نہ ہو سکتا ہو ؞

عامل سچا اور نیک دل ہو تو وہ ان کے ذریعہ برسوں کی ہونے والی باتیں پہلے بتا سکتا ہے۔ اور جو مشکلات ہوں۔ ان کے دُور کرنے کی تدابیر مہاراج خواب میں کہہ دیتے ہیں۔ عامل کو ہر حالت میں پاک رہنا چاہیئے۔ اوپر لکھے منتر کا پاٹھ کر کے دم کرنے سے سب شکایات دور ہو جاتی ہیں۔



God Indra

شری اندر دیوتا کو شدھ کرنے کا منتر

ओं ह्रीं श्रीं इन्द्र देवताय नमः ।

اونگ ۔ ہرینگ ۔ شرینگ ۔ اندر دیوتا ئے نمہ ؞

طریقہ

اس منتر کا دو لاکھ جپ کرنے سے اندر دیوتا سدھ ہوتے ہیں ان کے سادھ کرنے سے عامل بارش کرا سکتا ہے ؞

سادھ کرنے کی ترکیب یہ ہے ۔ کہ نوچندی سنیچروار کے دن عامل صاف ہو کر کسی باغیچہ میں جا کر اندر دیوتا کی مورتی بنا کر سامنے رکھ کر ان کی پوجا کرے ۔ اور پھر اوپر لکھے منتر کا جپ ۴۰ یوم تک کرے یعنی پانچ ہزار جپ روزانہ کرنے سے چالیس یوم میں یہ دیوتا سدھ ہونگے ۔ اور خواب میں درشن دیں گے ۔ اس کے بعد عامل جہاں بارش کرانی چاہے شری اندر دیوتا کو یاد کرے ۔ اور اس منتر کو پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک کرے ۔ اس سے بارش ہونے لگ پڑے گی ۔ عامل کو ان ایام میں پہلے لکھے قواعد کے مطابق ہر ایک چیز کا پرہیز کرنا چاہیئے ۔ اور گوشت شراب وغیرہ اشیاء کا استعمال ہرگز نہ کرنا چاہیئے ؞

نوٹ

پوجا وغیرہ کا سامان پہلے لکھا جا چکا ہے اسی کے مطابق سب سامان اکٹھا کر کے اپنے پاس رکھیں اور پھر اندر دیوتا کی پوجا کریں :۔

کالی دیوی سِدھ کرنا

ناظرین۔ کالی دیوی سدھ کرنا ذرا مشکل ہے۔ اس کے سدھ کرنے سے بہت سے کام لئے جا سکتے ہیں۔ عام طور پر مداری لوگ تعویذ کرنے والے اصحاب۔ جادو۔ جنتر۔ منتر کرنے والے یا جسم پر چاقو چھری مار کر تماشہ کرنے والے لوگ کالی دیوی کو سدھ کرتے ہیں۔ بنگال میں کالی دیوی کے ماننے والے بہت سے لوگ ہیں :۔

یہ ادنےٰ درجہ کے عامل ہوتے ہیں۔ مگر اعلیٰ درجہ کے عامل بڑے بڑے کام لیتے ہیں۔ مکتی حاصل کرنے کے لئے اور دنیاوی ہر کام کو ٹھیک طریقہ سے کرنے کے لئے کالی دیوی جی کو سِدھ کیا جاتا ہے :۔

کالی دیوی کے ذریعے دشمن کو زیر کرنا۔ راج دربار سے عزت حاصل کرنا۔ بھوت۔ پریت۔ بیر بتال کو زیر کرنا۔ بیماری یعنی امراض کو دور کرنا۔ ترقی کاروبار وغیرہ وغیرہ بہت سے کام ان سے لئے جا سکتے ہیں۔



Goddess Kali

عامل کے اوصاف

عامل نہایت نیک دل اور انصاف پسند۔ سچائی کو پسند کرنے والا۔ بُرائی سے پرہیز کرنے والا۔ کام کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ اہنکار سے پرہیز کرنے والا۔ پرائی استری سے پرہیز کرنے والا ایشور بھگتی کو جاننے والا ہونا چاہیئے ::

متذکرہ بالا اوصاف والا۔ عامل کالی دیوی جی کو سادھ کرنے کے لئے تیار ہو جائے ::

ضروری اشیاء

کالی دیوی جی کی مورتی		چوکی	چراغ گھی
کپڑے واسطے شری دُرگاجی		پھلی	مٹھائی
سیندھور	مشک کافور	کیسر	کستوری
مولی	بھیول	کھانڈ	بادام
چھوہارے	گوگل	چندن سُرخ	چندن سفید
ناریل	الائچی	پان	سپاری
لونگ	مرچ سیاہ	سرسوں سفید	اُڑد
میوہ	...	...	...

مورتی بنانا

عامل ریوتی نچھتر کے دن صبح سویرے سورج طلوع ہونے سے پیشتر اٹھ کر دریا کی طرف روانہ ہوجاوے۔ حاجات ضروری سے فارغ ہو کر کپڑے اُتار کر درگاجی کا دھیان کر کے دریا میں غوطہ لگاوے۔ پھر پانی میں ہی کھڑے ہو کر کالی دیوی جی کا دھیان کر کے یہ عہد کرے کہ میں شری درگاجی کی مورتی بنا کر سدھ کرنے کے لئے پاٹھ کروں گا۔ یہ خیال کر کے دریا میں سے مٹی باہر نکال لے۔ پھر کپڑے وغیرہ پہن کر گھر کی طرف روانہ ہوجاوے۔ پھر کسی کاریگر سے شری دُرگاجی کی تصویر کے مطابق مورتی بنوا کر خشک کرے۔ پھر اس مورتی کو مختلف اقسام کے رنگ لگا کر خوبصورت کر لے۔ ہاتھ سرخ اور منہ کا رنگ شیام ہو۔

شیام رنگ ہوائی آسمانی جس میں سرخی بھی جھلک مارتی ہو۔ یہ رنگ ایسا دلکش ہو۔ کہ دیکھتے ہی طبیعت خوش ہوجاوے ؞

چوکی بھی عمدہ اور صاف ہو۔ اس پہ کپڑا بچھا کر اس پر مورتی کو رکھ دیں۔ جس جگہ پر مورتی رکھی جاوے اس جگہ کو مندر کہتے ہیں ؞

مندر نہایت صاف ستھرا ہو۔ اس میں کسی قسم کی بدبو نہ آتی ہو۔ بلکہ خوبصورت یعنے اچھا سجا یا ہوا ہو۔ اس مندر میں گھی کا چراغ ہمیشہ جلتا رہنا چاہیئے ؞

مورتی کے ایک طرف تین کونے والا ہون کنڈ ہو۔ جس میں پھلاہی یا بیری کی لکڑی جلا کر رکھی جاوے۔ اس پر گوگل وغیرہ خوشبودار اشیاء ڈال دینی چاہئیں۔ جس سے کہ اس جگہ سے ہمیشہ خوشبو آتی رہے ؛؛

پوجا کرنیکی ترکیب

عامل صبح روزانہ نہا دھو کر صاف اور پوجا والے کپڑے پہن کر شری دیوی جی کے مندر میں کالی جی کے آگے بیٹھ کر نمسکار کرے۔ اور شری درگا جی کا دھیان دھرے۔ اب عامل کو چاہیئے کہ سب طرف سے دل کو صاف کر کے شری کالی جی کے چرنوں کا دھیان دل میں رکھے۔ اور کنواں کا صاف اور شدھ جل لا کر شری درگا جی کو اشنان کرا دیں۔ اور منہ سے۔ اونگ شری مہا کالکائے نمہ۔

ॐ श्री महा कालकाय नमः।

اس منتر کا پاٹھ کرتا جاوے۔ اشنان کرانے کے بعد کستوری ہر دو اقسام کا چندن گھس کر تلک بنا دیں۔ اور ماتھے پر لگا دیں۔ پھر اس کے اوپر سندھور کا تلک لگا دیں وپھول کے ہار چڑھا دیں۔ پہلے کپڑے پہنا کر پھر پھل آگے رکھ دیں۔ اور کافور دھوپ جلا کر رکھیں۔ چراغ روشن کر کے شری درگا جی کی آرتی اتار دیں۔ پھر ذیل کی لکھی ہوئی پرارتھنا پڑھیں ؛؛

پرارتھنا

۱۔ تینوں لوک کی ماتا منگل مورتی۔ جگت جننی آپ کو میری نمسکار ہو۔

۲۔ آپ کی کرپا سے برہما نے وید بنائے۔ اور شری نارائن جی لکھشمی کو پراپت کر کے اس جگت کے مالک بنے اور ورن پانی میں رہنے والے جانوروں کے مالک بنے ؛؛

۳۔ آپ کی کرپا سے کبیر دولت کا مالک بنا۔ یم راج پرتیوں کے مالک بنے راکھشسوں کے مالک اور چندر ماں امرت سے بھرپور ہوئے ؛؛

۴۔ سب طرح کی خواہشوں کو پورا کرنے والی ماتا میری آپ کو نمسکار ہو

۵۔ ہے ماتا آپ کی کرپا سے مدھو کیٹب جیسے راکھشس دور ہو گئے برہما جی کے دکھ کو دور کرنے والی ماتا میری آپ کو نمسکار ہو ؛؛

ایسی ایسی استتی کر کے مہارانی جی کو نمسکار کریں اور پھر پان سپاری ناریل۔ لونگ۔ الائچی یہ اشیاء شری درگا جی کے آگے رکھ کر نمسکار کریں۔ اور پھر ذیل کے منتر کا پاٹھ کریں ؛؛

منتر

मन्त्र :—

ॐ ह्रीं क्लीं श्री महा कालीये नमे।

اونگ۔ ہرینگ۔ کلینگ۔ شرینگ۔ مہا کالئے دیچ ؛؛

اس منتر کا پانچ ہزار جپ روزانہ کرے۔ اور پھر اڑھائی ہزار منتر کا ہون کرے۔ پھر سوا ہزار کا ترپن کرے۔ اس طریقہ سے کام کرکے۔ شری دُرگا جی کو نمسکار کرے۔ اور سورج بھگوان کو جل دے کر سب چیزیں رکھے۔ اور پھر پوجا والے کپڑے اُتار کر دوسرے کپڑے پہن کر کھانا وغیرہ بنانے میں لگ جاوے۔ اس طریقہ سے چالیس یوم کے بعد چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو بلا کر ان کی پوجا کرے۔ اور کھانے کے لئے مٹھائی دے۔ اور نمسکار کرے۔ رات کو خواب میں شری درگا جی آکر عامل کی خواہشات کو پورا کرنے کی ترکیب بتائیں گی۔ جس سے اس کی خواہشات پوری ہوں گی ؞

اس طریقہ سے شری کالی جی سدھ ہوجاتی ہیں۔ اگر عامل روزآنہ ہی شری کالی جی کی پوجا۔ پاٹھ۔ ہون۔ بھنڈارا تھوڑا اتنا بڑے پریم سے ہوسکے کرتا رہے تو پھر اس میں بہت طاقت پیدا ہوجاتی ہے۔ جس سے وہ شری کالی جی کے سہارے سب کام ٹھیک کرسکے گا۔ اور اگر عامل اس منتر کا پانچ بار پاٹھ کرکے مریض پر دم کرے گا تو مریض کے روگ دور ہوجائیں گے۔ اور اگر عامل دم کیا ہوا جل دوکان پر چھڑکے گا تو اُس کے روزگار میں ترقی ہوگی۔ وغیرہ وغیرہ ؞

سب اقسام کے دم عامل اپنی عقل سے درست کرسکتا ہے ؞

بھُوت سدھی

اس سے پیشتر بہت سے دیوتاؤں کو سدھ کرنے کے طریقہ جات

لکھے گئے ہیں۔ اب بھوت وغیرہ کو سدھ کرنے کا طریقہ لکھتے ہیں۔ کیونکہ بھوت سدھ کر لینے سے کئی طرح کے مشکل کام بآسانی ہوسکتے ہیں۔ ہر ایک کام جو کہ بھوت ودیا کے متعلق ہو۔ سدھ کیا جاسکتا ہے ؞

بھوت ودیا کے جاننے والے ایک منٹ میں ہی ہزار ہا روپیوں کے ڈھیر لگا کر منٹ میں ہی ان کو دور کرسکتا ہے ایک جگہ پر بیٹھے ہوئے ہی کئی بے بہا اشیاء منگوا کر لوگوں کو محو حیرت کرسکتا ہے ایک مکان سے بہت سے اشیاء نکلوا سکتا ہے۔ اور بہت طرح کی کھیلیں دکھا سکتا ہے ؞

طریقہ

عامل صبح ہی اپنے بستر سے سورج طلوع ہونے سے چار گھنٹہ پیشتر یعنی تین بجے رات کے قریب اُٹھ کر پاخانہ کی حاجت رفع کرنے کے لئے جنگل کی طرف چلا جاوے اور گھر سے جاتے وقت ایک پانی کا لوٹا ہمراہ لے جاوے۔ پاخانہ کسی ایسی جگہ پر جاوے۔ جہاں کہ کسی آدمی کی صورت نظر نہ آوے۔ رفع حاجت کے بعد پانی سے ہاتھ صاف کرکے باقی کا پانی لوٹا میں رکھ لے۔ اور پھر اس پانی کو ببول کے درخت کی جڑھ کے اوپر ڈال کر ہاتھوں کو دھو کر کُلا کرے۔ اور بعد ازاں اُسی درخت کے پاس آکر اندھیرے میں ہی اپنا پاٹھ کرے۔ پاٹھ شروع کرنے سے پہلے درخت کے تنے پر سندھور کا تلک کرے اور پھر ایک سفید دھاگہ اس کے گرد

لپیٹ کر قند سیاہ اس کے آگے رکھے و سرخ یا سیاہ رنگ کے پھول چڑھائے میٹھے تیل کا چراغ روشن کرے۔ اور کچھ گوشت بھی ساتھ رکھے۔ پھر اس درخت میں ایک بھوت کا مکان تصور کر کے اس کے آگے پرارتھنا کرے۔ کہ ہے بھوت دیوتا میں آپ کے درشن کی خواہش رکھتا ہوں۔ اس لئے میں آپ کو خوش کرنے کے لئے یہ کام کر رہا ہوں۔ آپ مجھ پر کرپا کریں۔ اور درشن دے کر میری خواہش کو پورا کریں۔ ایسی پرتگیا کر کے ذیل کے لکھے ہوئے منتر کو پڑھے۔ یہ بات خیال رہے۔ کہ پوجا کرتے وقت گوشت اپنے پاس رکھے اور پاٹھ وغیرہ کر چکنے کے بعد اس گوشت کو درخت کے پاس رکھے۔ اور گھر کو چلا آوے۔ اگلے دن پھر اسی طرح سب کام کرے۔ اسی طرح یہ کام چالیس یوم تک کرے۔ چالیس دن کام کرنے کے بعد اکتالیسویں روز یا اسی عرصہ کے اندر ہی آپ کو ایک بڑے لمبے جسم والا۔ بڑی ڈراؤنی صورت والا آدمی نظر آئے گا۔ عامل کو اس سے ہرگز نہ ڈرنا چاہیئے۔ بلکہ گوشت میٹھا۔ پھل وغیرہ جو چیز مانگے۔ فوراً اس کے آگے کر دینا چاہیئے۔ اگر عامل کو اس عرصہ کے اندر درشن ہو جاویں۔ تو اس سے فقط اتنا وعدہ کر لے کہ جب عامل بھوت کو یاد کرے تو اسی وقت درشن دیوے۔ وہ بھوت عامل کے ساتھ ذرا مشکل سے یہ وعدہ کرے گا۔ جب وعدہ ہو جائے تب بھوت کو بس میں جانے۔ ورنہ اپنا کام کرتا رہے۔ ایک دن خود بخود ہی قابو میں ہو جائے گا۔ خیال رہے کہ یہ عمل بلا ناغہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر عامل عمل میں ناغہ ڈال دے گا۔ تو پھر اس کی کی ہوئی سب محنت رائیگاں جائے گی اور اس کو

پھر از سرِ نو کام کرنا پڑے گا :

منتر

نمو لمبودر لمب آکارم۔ سرب ردگ نوارنم۔ سرب۔ شتروناشنگ
کرو تی بھوت درشائے سواہا :

دیگر

ہرنیگ۔ کلنیگ۔ سرب بھوتائے نمہ :

ओं ह्रीं क्लीं सर्व भूताय नमः ।

اس منتر کو چالیس دنوں میں اڑہائی لاکھ کرنا چاہیئے۔ یعنی سوا چھ ہزار دفعہ روزانہ کرنا چاہیئے۔ دورانِ عمل خیال سب طرف سے دور کر کے صرف درشن کی طرف خیال کرنا چاہیئے۔ خیال رہے کہ ان ایام میں عورت سے صحبت نہ کرنی چاہیئے۔ اور نہ ہی حجامت بنوانی چاہیئے۔ اور نہ ہی کپڑے دھونے چاہئیں :

طریقہ دیگر

ओं श्रीं श्रीं श्रीं कंकाली प्रेत वशी [illegible] ।

ادم۔ شرنیگ۔ شرنیگ۔ شرنیگ۔ کنکالی پریت وشی کورو کورو م

طریقہ

عامل پہلے اس منتر کو اچھی طرح یاد کرے۔ جب حفظ ہو جائے تب اس
منتر کو سدھ کرنا چاہیئے۔ جس دن منتر شروع کرنا ہو۔ اس سے ایک دن
پہلے چاول اور قند سیاہ لے کر مدار کے درخت کے پاس جاکر رکھ آوے
اور یہ کہہ آوے۔ کہ میں کل پریت کو سدھ کرنے کے لئے آؤنگا۔ پھر اگلے دن
سندہور۔ مشک کافور میٹھا تیل۔ پانی۔ لونگ۔ الائچی۔ پھول یہ اشیاء لیکر
وہاں پہنچ کر پہلے پانی کو آک کی جڑھ میں ڈال دے۔ پھر سندھور کا تلک
کرے پھر پھول چڑھا کر چراغ روشن کرے۔ پھر پان۔ لونگ۔ الائچی اور قند
سیاہ اس درخت کے پاس رکھدے۔ پھر لوٹے میں جو پانی ہو۔ اس کو اپنے
آگے رکھ کر اوپر لکھے منتر کا پاٹھ یعنی جپ دس ہزار کرے۔ اس طرح ۴۰
یوم تک عمل کرے۔ چالیس روز کے اندر ہی اندر پریت درشن دے گا۔ اور
جس بات کا اس سے وعدہ لیا جائے گا۔ اس کو پورا کرے گا۔

(ضروری نوٹ)

اس کام کو کرنے کے لئے وقت ہمیشہ صبح سویرے کا ہی ہونا چاہیئے۔ ایک
وقت پر روزانہ مسلسل کام کرنا چاہیئے۔ اگر ناغہ پڑ جاوے گا تو پھر از سر
نو سے نیا چالیسواں شروع کرنا ہوگا۔ نیز یہ بھی خیال رہے کہ ان ایام میں
حجامت بنوانا۔ نئے کپڑے پہننا۔ بدن پر خوشبو لگانا منع ہے۔

ختم شد